

دلائل الخیرات

لابی عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی (قدس اللہ سرہ)

بطریق

قطب وقت حضرت مولانا خواجہ عبد المالك صدیقی قدس اللہ سرہ

حسب ارشاد

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد آسفندیار خان قدس اللہ سرہ

تصحیح و ترتیب

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

متخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعہ دار الخیر گلستان جوہر کراچی

مکتبہ الحسنی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:-----دلائل الخیرات

مصنف:-----محمد بن سليمان قدس الله سره

بطریق:-----حضرت مولانا عبدالمالک صدیقی

حسب إرشاد:-----حضرت مولانا محمد آسفندیار خانؒ

تصحیح و ترتیب: _____ مفتی احسان الحق اخوندزادہ

طبع اول: _____ جنوری ۲۰۲۰۔

برائے رابطہ

مکتبہ الحسنی

0332-2177075

گزارش

اس کتاب کی تصحیح و ترتیب کرتے وقت کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ایک حد تک اغلاط سے پاک ہو، اگر کسی کو کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائیں، تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جاسکے۔ واجر کم علی اللہ۔

فہرست

1	انتساب
2	پیش لفظ
4	تعارف
6	تقریظ
7	تقریظ
8	رائے گرامی
9	تقریظ
10	تقریظ
12	علمائے دیوبند کا عقیدہ نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا مستحب ہے
14	دلائل الخیرات سے متعلق بنوری ٹاؤن کا فتویٰ
15	دلائل الخیرات پڑھنے سے قبل چند ضروری ہدایات
18	درود شریف سے متعلق اکابر کے ملفوظات
37	اجازت کتاب
41	پہلی سند مصنف دلائل الخیرات تک
42	دوسری سند
42	تیسری سند
43	چوتھی سند
44	پانچویں سند
44	چھٹی سند
45	حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر زید مجاہدہ کی دلائل الخیرات کی اسناد
49	أَسْمَاءُ اللَّهِ الْحُسْنَى

51	دُعَاءُ الْإِفْتِتَاحِ
52	المقدمة
53	فَصْلٌ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
65	دُعَاءُ النَّبِيِّ
66	بروز پیر
81	بروز منگل
92	بروز بدھ
104	بروز جمعرات
116	بروز جمعہ
128	بروز ہفتہ
139	بروز اتوار

انتساب

اپنے پیارے اللہ جی کے نام

جو خود بھی اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، اور ان کے فرشتے بھی بھیجتے ہیں۔

اور پیارے اللہ جی نے ہم انسانوں کو بھی حکم دیا کہ ہم بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں۔

اور اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ، شافع روز محشر، شاہ امم، سیدنا وحبیبنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام

جن پر درود بھیج کر ہم خود سنورتے ہیں۔

اور ہر اس سلسلہ والوں کے نام جس کے ہاں ”دلائل الخیرات“ پڑھنے کا معمول ہے

اے اللہ! بندہ کی اس کوشش کا ثواب اخص الخاص سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام، صحابہ کرامؓ، اہل بیت اور تمام بزرگان دین کو اس کا ثواب پہنچا۔ آمین

پیش لفظ

الحمد للہ، اللہ رب العزت کی توفیق و کرم نوازی سے دلائل الخیرات کی تصحیح و ترتیب کا کام مکمل ہوا۔

غالباً ۲۰۱۵ یا ۲۰۱۶ میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد آسفند یار خان قدس اللہ سرہ نے مشائخ وقت کو دلائل الخیرات کی اجازت سے نوازا، اور دلائل الخیرات کا خاص طرز (جو انہیں ان کے پیر و مرشد قطب وقت حضرت مولانا خواجہ عبد المالک صدیقی قدس اللہ سرہ نے تلقین فرمایا تھا)، تاج کمپنی لمیٹڈ کے نسخے کو سامنے رکھ کر اس میں نشانات لگا کر عنایت فرماتے تھے۔ حضرت قدس اللہ سرہ کے مریدین و مستسبین نے جب دیکھا کہ دلائل الخیرات کی اجازت لینے کے لئے آنے والے تو آئے دن آتے رہتے ہیں اور حضرت قدس اللہ سرہ خود انہیں دلائل الخیرات پر نشانات لگا کر دیتے ہیں، تو انہوں نے سوچا کہ اگر مکمل دلائل الخیرات کو ایک ہی بار اسی طرز پر ترتیب دے کر چھاپ دیا جائے تو حضرت قدس اللہ سرہ کے لئے آسانی ہوگی۔ حضرت قدس اللہ سرہ سے اس بارے میں مشورہ کیا گیا حضرت قدس سرہ نے اس کام کو پسند فرمایا اور اس کام کا قمرہ فوال راقم الحروف کے نام نکلا۔ یہ کام تو الحمد للہ بہت جلد پایہ تکمیل تک پہنچ گیا تھا مگر چوں کہ راقم الحروف کا بھی کئی عرصہ سے دلائل الخیرات کا معمول تھا اور دلائل الخیرات کے مختلف نسخے سامنے رہتے تھے تو پھر اس میں مزید کام بھی کیا گیا، اب اس کی ترتیب یہ ہے کہ:

اس کتاب میں ہر دن کا شروع اور ختم حضرت شیخ وقت قطب الاقطاب عارف باللہ حضرت خواجہ عبد المالک صدیقی کے طرز پر ہے اور دیگر دلائل الخیرات کے نسخوں سے بھی اس نسخہ کی تصحیح کرتے وقت حط و اضافہ کیا گیا ہے۔
نوٹ: اس دلائل الخیرات میں صرف پیر کے دن شروع سے نہیں پڑھنا ورنہ ہر روزانہ پہلے ابتدائیہ اسماء الحسنی وغیرہ پڑھنے ہیں اس کے بعد روزانہ کا معمول پڑھنا ہے۔

نوٹ: دیگر دلائل الخیرات میں بروز پیر کے بعد پھر کتاب کو شروع سے پڑھتے

ہیں جو پیر کے دن کا ہی معمول ہوتا ہے۔ بعض مرتبہ عامی حضرات کو یہ طرز سمجھانے میں دقت ہوتی ہے تو آخری کتاب کا الحزب الثامن یعنی بروز پیر کا حصہ اول کو کتاب کے شروع میں الحزب الأول پیر کے دن سے قبل رکھ دیا گیا ہے اور اس کے بعد یہ اپنی ترتیب پر ہے۔

نوٹ: واغفر اللہم مغفرة كاملة سے اللہم فرج عن أمة محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اصل کتاب کا حصہ نہیں ہے۔

یہ نسخہ ترتیب دینے کے بعد کئی مرتبہ حضرت شیخ الحدیث والتفسیر قدس اللہ سرہ کی نظر سے گزرا، بالخصوص آخری مرتبہ موصوف کے محبوب خادم و خلیفہ حضرت مولانا مفتی عدنان احمد زید مجدہ نے دکھلایا۔ یہ کتاب حضرت شیخ الحدیث والتفسیر قدس اللہ سرہ کی حیات مبارکہ میں ہی چھپنے چلی گئی تھی مگر کم قسمتی کہ کچھ تکنیکی وجوہات کی بنا پر حضرت قدس اللہ سرہ کی حیات مبارکہ میں چھپ کر منظر عام پر نہ آسکی، اور حضرت قدس اللہ سرہ اس دار فانی سے کوچ فرما گئے اور اس دلائل الخیرات کو اپنے لئے ذخیرہ آخرت بنا گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف کو اور جن جن واسطوں سے ہمیں یہ کتاب پہنچی ہے اور اس کتاب میں جس نے جس طرح کا بھی تعاون کیا ہے (کمپیوزنگ، پروف ریڈنگ وغیرہ کے معاملات میں) اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان سے اور ان کی قیامت تک آنے والی نسلوں سے اللہ تعالیٰ دین کا کام لیں، دین پر قائم رکھیں، خاتمہ بالخیر فرمائیں اور اس درود شریف کی برکات سے ان سب حضرات کی قیامت تک آنے والی نسلوں کو عافیت کے ساتھ اہل حق سے وابستہ رکھیں اور اہل باطل کی دسیہ کاریوں سے محفوظ و مامون فرمائے۔ آمین۔ اور راقم الحروف کو اللہ رب العزت محض اپنے فضل و کرم سے مدینہ منورہ میں موت اور جنت البقیع میں دفن ہونا نصیب فرمائے۔ آمین۔

کتبہ: (مفتی) احسان الحق

۳۷/۲۰۲۰ یوم الجمعہ

تعارف

پیر طریقت رہبر شریعت عارف باللہ، داعی کبیر
حضرت مولانا محمد امیر علوی میرٹھی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کتاب کا پورا نام ”دلائل الخیرات وشوارق الأنوار فی ذکر الصلاة
علی المختار“ ہے۔

آپ کا نام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزولی، سملائی، حسنی (رحمۃ اللہ علیہ) ہے۔
آپ (۸۰۷ھ) میں بمقام ”سوس اقصى“ (مراکش) میں پیدا ہوئے۔ آپ
کا سلسلہ نسب انیس پشتوں کے بعد حضرت امام حسینؑ سے مل جاتا ہے۔ (۱)
علامہ یوسف نبھائیؒ نے محمد مغربی تلمسانی اور محمد اندلسی (رحمہما اللہ تعالیٰ) کے متعلق
لکھا ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دلائل الخیرات حاصل کی۔
حاجی خلیفہ رحمہ اللہ کشف الظنون میں فرماتے ہیں:
”مشرق و مغرب خاص طور پر روم کے شہروں میں دلائل الخیرات باقاعدہ پڑھی جاتی
ہے۔“

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ اس کے عامل تھے۔ حریم شریفین و تمام
امصار اسلام میں مقبول خاص و عام ہے۔ امام جزولیؒ نے ”فاس“ میں دلائل الخیرات لکھی
آپ اکابر اولیاء اللہ میں سے تھے۔

مولانا عبدالحی لکھنویؒ ۱۲۸۱ھ میں دلائل الخیرات کی تصحیح کے لئے مدینہ منورہ میں شیخ

الدلائل علی بن یوسف ملک الباشلی الحریری المدنی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (۱)

آپ کی وفات یکم ربیع الاول ۸۷۰ھ بمقام سوس واقع ملک بربر نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں ہوئی اور اسی روز ظہر کے وقت مسجد کے قریب مدفون ہوئے طاب اللہ ثراہ وجعل الجنة مثواہ۔

زیر نظر دلائل الخیرات پر ہمارے فاضل مفتی احسان الحق صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے کام کیا، کتاب کی ترتیب درست کی، تصحیح کا اہم کام انجام دیا۔

بعض حضرات جو عربی سے ناواقف ہوتے ہیں وہ علمی میں جو اعراب لگا ہوا سی کو پڑھ لیتے ہیں اور ہر ناشر جو دلائل الخیرات چھاپتا ہے وہ پرانی کو سامنے رکھ کر بغیر تصحیح کے من وعن چھاپ دیتا ہے۔ یہ کتاب علماء کی نگرانی میں چھپ رہی ہے، حتی المقدور اعراب کی غلطیوں سے محفوظ رکھا گیا ہے۔ محترم مفتی صاحب نے پوری جانفشانی کے ساتھ کتاب پر کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔ مفتی صاحب کو دلائل الخیرات کی کافی علماء و مشائخ سے اجازت حاصل ہے بندہ نے بھی اجازت دی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جن کی کاوشوں سے یہ کتاب منصفہ شہود پر آئی ہے بہترین جزائے خیر دے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین برحمتک یا أرحم الراحمین۔

کتبہ

محمد امیر علوی میرٹھی نقشبندی

ہفتہ، یکم رجب المرجب ۱۴۴۰ھ۔ ۱۰ مارچ ۲۰۱۹ء۔

تقریظ

محبوب العلماء و الصالحاء، شمس الملة والدین، عارف باللہ

حضرت مولانا شمس الرحمن عباسی

أفاض الله عليه من لطفه الخفي والجلي

باسمہ الرحمن

بندہ تصدیق کرتا ہے کہ مفتی احسان الحق اخوندزادہ نے دلائل الخیرات بہت اچھی طرح تصحیح کی ہے۔

اللہ پاک اس محنت کو قبول فرماویں اور صدقہ جاریہ فرماویں۔

فقط

بندہ: شمس الرحمن العباسی

خطیب جامع مسجد غفوری

سولجر بازار، کراچی

8/3/2019

تقریظ

حضرت مولانا مفتی اکبر علی اسلام آبادی زید مجدہ

تلمیذ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ

خیر الکلام ماقل و دل

مرتب کے ولولہ انگیز شوق و ذوق کے احساس سے متاثر ہو کر دل سے بے ساختہ
دعا نکلتی ہے کہ اللہ رب العالمین مرتب موصوف کو آئندہ اس سے بہتر تالیف و تصنیف کی مزید
توفیق عنایت فرمائے۔

آمین بفضل سید الانبیاء والمرسلین

کتبہ:

اکبر علی عفی عنہ

فاضل و مفتی دارالعلوم دیوبند

۲۴/۳/۲۰۱۹م - ۱۶/۷/۱۴۴۰ھ - یوم الاحد

رائے گرامی

حضرت مولانا محمد عبدالغفار قدس اللہ سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلياً ومسلماً۔ اما بعد! عزیز گرامی جناب مولانا مفتی احسان الحق اخوندزادہ کی جدید مرتب کردہ ”دلائل الخیرات“ بطریق حضرت خواجہ عبدالملک صدیقی نور اللہ مرقدہ کا کہیں کہیں سے مطالعہ کیا ہے۔ ماشاء اللہ! مرتب نے اچھی کوشش فرمائی، اللہ کریم قبولیت سے نوازے اور اپنی رضا کا ذریعہ بنائے۔

ان کی خدمت میں عرض ہے کہ ان احزاب کی ابتدا سو مواری (پیر) کے دن سے شروع کریں، چوں کہ سلف صالحین کا یہی طریقہ چلا آ رہا ہے کہ دلائل الخیرات پیر کے دن سے شروع کرتے ہیں اور اتوار کے دن اختتام کرتے ہیں اور مرتب نے دلائل الخیرات کو بطور وظیفہ کے پڑھنے کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم اسلاف کے ہاں اجازت لینے کا طریق رہا ہے اور اس سے برکت ہوتی اور روحانی فائدہ دو چند ہو جاتا ہے۔

اس میں جناب مرتب نے اپنے چند طرق اجازت بھی تحریر کئے ہیں جو دلائل الخیرات پڑھنے والوں کے لئے ان شاء اللہ مفید رہیں گے۔

بندہ سیہ کار دعا گو ہے اللہ تعالیٰ مرتب اور تمام پڑھنے والوں اپنی معرفت اور اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کامل اتباع کے ساتھ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر الی مولانا الغنی الکریم

محمد عبدالغفار چشتی صابری (نزیل کراچی)

تقریظ

حضرت قبلہ والد محترم قاری غلام حسین

أطال الله بقاءه علينا إلى مئة وعشرين سنة بصحة وعافية

تلمیذ حضرت قاری حبیب اللہ خان قدس اللہ سرہ

عزیزم مولوی احسان الحق سلمہ اللہ تعالیٰ کا ”دلائل الخیرات“ سے شغف خاندانی ہے اس کے علاوہ مزید حضرات سے بھی انہیں دلائل الخیرات کی اجازت ہے۔ موجودہ نسخہ میں موصوف نے ”تاج کمپنی لمیٹڈ“ کے نسخہ کو بنیاد بنایا ہے اور ہر حزب کا شروع و آخر حضرت قطب الاقطاب پیر عبدالمالک صدیقی قدس اللہ سرہ کے طرز پر کیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ موصوف نے دیگر دلائل الخیرات کے نسخوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان نسخہ میں حط و اضافہ کر کے ایک مستند نسخہ بنانے کی کوشش کی ہے۔

رب العالمین کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ اس محنت کو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور درود شریف کی برکات ان کے آل و اولاد میں تاقیامت باقی رکھے۔ اور کافی عرصہ بعد موصوف اسے عام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے اسے شائع کرنے کے اسباب مہیا فرمائے اور اسے قبول عام عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۵ / ۳ / ۱۴۴۰ھ - یوم الاثنين -

تقریظ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد آسفند یار خان قدس اللہ سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی علم بالقلم، علم الإنسان ما لم یعلم۔ والصلاة والسلام علی سید العرب والعجم وعلی آلہ وأصحابہ مصابیح الظلم۔ أما بعد

درویش شریف کی کثرت قرب الہی، حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کے حصول کا ذریعہ اور سعادت دارین کا ایک بڑا وسیلہ ہے۔ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے والد گرامی حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ نال من نال، کہ جس نے پایا اسی درویش شریف کی برکت سے پایا۔

حضرت شیخ امام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزولی شاذلی رحمہ اللہ نے: دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة والسلام علی نبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم، میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی حمد و ثناء اور نبی کریم ﷺ پر درود و مبارک کہ کے مختلف صیغوں کو جمع فرمایا ہے۔

شیخ جزولی رحمہ اللہ نے اس کتاب کو مرتب کرنے کا واقعہ اس طرح بیان فرمایا کہ: حضرت رحمہ اللہ مقام ”فاس“ میں قیام پذیر تھے۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ آپؐ وضو فرمانے کے لئے کنویں پر تشریف لے گئے لیکن اس وقت وہاں کوئی ایسی چیز میسر نہ تھی جس کے ساتھ آپؐ کنویں سے پانی نکالتے۔ آپؐ اس حالت میں تھے کہ اب کیا کریں؟ اچانک ایک لڑکی نے جو ایک اونچی جگہ سے یہ منظر دیکھ رہی تھی اس نے آپؐ کا نام پوچھا۔ جواب سن کر اس لڑکی نے کہا کہ: آپؐ وہی شخصیت ہیں جن کا ہر جگہ چرچا اور تعریف ہو رہی ہے اور صرف اس بات پر پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کس طرح نکالا جائے۔ تو اس لڑکی نے کنویں میں جیسے ہی اپنا لعب ڈالا تو پانی کنویں سے ابل کر باہر زمین پر آ گیا۔

شیخ محمد بن سلیمان جزولیؒ جب وضو سے فارغ ہوئے تو اس لڑکی سے کہا کہ: میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ: تو مجھے بتا کہ تجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ جس کے جواب میں اس لڑکی نے کہا: بکثرة الصلاة على من إذا مشى في البر الأقر تعلق الوحوش بأذياله۔

”مجھے یہ مقام اس عظیم ہستی پر کثرت درود شریف پڑھنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے کہ جب وہ جنگل سے گذرتی تو وحشی جانور تک اس کے دامن مبارک سے لپٹ جاتے۔“

حضرتؒ نے لڑکی سے فرمایا کہ: مجھے بھی وہ خاص درود بتاؤ۔ لڑکی نے کہا کہ: آپ درود شریف جمع کر کے لائیں، اگر ان میں وہ درود آ گیا تو بتا دوں گی۔ اس پر حضرتؒ نے کچھ درود جمع کر کے لڑکی کو سنائے۔ لڑکی نے کہا: نہیں ابھی نہیں آیا اور جمع کریں۔ اس طرح حضرتؒ جمع فرماتے جاتے اور اس کو سنا کر پوچھتے جاتے۔ آخر میں لڑکی نے کہا کہ: ہاں! اب وہ درود آ گیا ہے۔ چنانچہ حضرتؒ نے ان تمام درود مبارکہ کو ایک کتابی شکل دے دی اور سات حصوں میں اسے تقسیم فرما دیا۔

اہل اللہ کے معمولات میں دلائل الخیرات کی قراءت کی پابندی صدیوں سے جاری ہے اور اس کی برکات کا بھی انہوں نے بارہا مشاہدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزم مفتی احسان الحق سلمہ (جو اس ادارے کے متخصص بھی ہیں اور نیک فطرت نوجوان بھی) جزائے خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے بڑی محنت سے اس ترتیب پر کتاب کو از سر نو مرتب فرمایا جس ترتیب سے میرے محبوب شیخ و مربی نور اللہ مرقدہ نے مجھے قراءت کی اجازت عطا فرمائی تھی۔

اللہ تعالیٰ موصوف کے علم و عمل میں مزید برکات کا نزول فرمائیں اور تمام پڑھنے والوں کو دنیا و آخرت کی سعادتیں عطا فرمائیں۔ آمین۔

محمد اسفندیار

کان اللہ عوضا عن کل شیء

(مہتمم جامعہ دار الخیر کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دلائل الخیرات چوں کہ درود شریف پر مشتمل کتاب ہے، تو دلائل الخیرات اور درود شریف سے متعلق علماء دیوبند کا عقیدہ بھی واضح ہو جائے تاکہ یار دوست جو کہتے ہیں کہ تم لوگ درود شریف نہیں پڑھتے۔ اور ایک دوسرے قسم کے حضرات بھی ہیں جو دلائل الخیرات کے پڑھنے کی مکمل ممانعت کرتے ہیں۔ ذیل کی تحریر ان دونوں قسم کے لوگوں کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں افراط و تفریط سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

علمائے دیوبند کا عقیدہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا مستحب ہے

کثرت درود شریف اور دلائل الخیرات وغیرہ سے متعلق علمائے حرین کا علمائے دیوبند سے سوال و جواب:

السؤال السابع: ما قولكم في تكثير الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم وقراءة دلائل الخيرات والأوراد؟

الجواب: يستحب عندنا تكثير الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم وهو من أرجى الطاعات واجب المندوبات سواء كان بقراءة الدلائل والأوراد الصلواتية المؤلفة في ذلك أو بغيرها، ولكن الأفضل عندنا ما صح بلفظه صلى الله عليه وسلم ولو صلى بغير ما ورد عنه صلى الله عليه وسلم لم يخل عن الفضل ويستحق بشارة من صلى على صلاة صلى الله عليه عشرًا، وكان شيخنا العلامة الكنگوھی یقرأ الدلائل وكذلك المشايخ الأخر من

ساداتنا، وقد کتب فی إرشاداتہ مولنا و مرشدنا قطب العالم حضرتہ الحاج
إمداد اللہ قدس سرہ العزیز و أمر أصحابہ بأن یحذروہ، و کانوا یروون الدلائل
روایۃ و کان یجیز أصحابہ بالدلائل مولنا الگنگوہی رحمۃ اللہ علیہ (۱)
ساتواں سوال: کیا فرماتے ہیں جناب رسول اللہ ﷺ پر درود شریف کی کثرت درود بھیجنے
اور دلائل الخیرات اور دیگر اوراد پڑھنے کے بارے میں؟

جواب: ہمارے نزدیک حضرت ﷺ پر درود شریف کی کثرت مستحب اور
نہایت موجب اجر و ثواب طاعت ہے، خواہ دلائل الخیرات پڑھ کر ہو یا درود
شریف کے دیگر رسائل مؤلفہ کی تلاوت سے ہو، لیکن افضل ہمارے نزدیک وہ
درود ہے جس کے لفظ حضرت ﷺ سے منقول ہیں گو غیر منقول کا پڑھنا بھی
فضیلت سے خالی نہیں اور اس بشارت کا مستحق ہو ہی جائے گا کہ جس نے مجھ پر
ایک بار درود پڑھا حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔ خود ہمارے حضرت
شیخ حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ اور دیگر مشائخ دلائل الخیرات پڑھا کرتے
تھے اور مولانا حضرت حاجی امداد اللہ شاہ مہاجر کی قدس سرہ نے اپنے
ارشادات میں تحریر فرما کر مریدین کو امر بھی کیا ہے کہ دلائل کا ورد بھی رکھیں اور
ہمارے مشائخ ہمیشہ دلائل کو روایت کرتے رہے اور مولانا گنگوہی بھی اپنے
مریدین کو اجازت دیتے رہے۔

(۱) عقائد علمائے دیوبند اور حسام الحرمین: ۲۲۴، ۲۲۵۔ ناشر: دارالاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔

دلائل الخیرات سے متعلق بنوری ٹاؤن کا فتویٰ

کیا دلائل الخیرات مستند کتاب ہے؟؟

سوال: دلائل الخیرات سے متعلق بتادیں کہ:

درود کی یہ کتاب پڑھنا کیسا ہے؟ اس میں روزانہ کے مختلف درود ہیں یعنی پیر کے روز کے لئے الگ اور منگل کے لئے الگ اور پھر اسی طرح باقی دنوں کے لئے، کیا یہ کتاب مستند ہے؟ اور یہ بھی فرما دیجئے کہ اس میں شامل درود کہاں سے حاصل کئے گئے ہیں؟ اور کیا یہ درود پڑھنا بہتر ہیں یا درود ابراہیمی کا اور درکھا جائے جو ہم نماز میں بھی پڑھتے ہیں۔

جواب: (۱) دلائل الخیرات درود شریف کی ایک مستند کتاب ہے، جو ہمارے بزرگوں کے معمولات کا حصہ بنی چلی آرہی ہے، اور اس کی اجازت کا بھی معمول تسلسل سے رہا ہے، حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ: اس کا ورد ایک کامل و تنج سنت مرشد کی بیعت کا کام دیتا ہے۔

(۲) یہ کتاب درود شریف کے مختلف صیغوں اور کلمات پر مشتمل ہے اور درود شریف کے فضائل و برکات اور ثمرات و فوائد پر بہت سی مستقل کتابیں لکھی گئی ہیں، اردو میں مولانا زکریا رحمہ اللہ کی ”فضائل درود شریف“ کا مطالعہ کافی ہوگا۔

(۳) اس کتاب میں دنوں کے اعتبار سے منزلوں کی تعیین اس لئے کی گئی ہے کہ روزانہ باسانی درود شریف کی ایک مقدار پڑھی جاسکے، یہ کوئی شرعی تقسیم نہیں، بل کہ آسانی و سہولت کے لئے ہے۔

(۴) کتاب میں درج درود شریف کے بعض کلمات تو احادیث سے ہی لئے گئے ہیں

اور باقی صیغے کتاب کے مولف شیخ محمد بن سلیمان جزولی رحمہ اللہ کے اپنے مرتب کردہ ہیں، اور محققین علما کے نزدیک یوں درود شریف کے کلمات ترتیب دینا جائز ہے۔ البتہ احادیث سے ثابت شدہ الفاظ کی فضیلت اپنی جگہ ہے، اسی لئے کتاب میں احادیث کے الفاظ بھی لائے گئے ہیں، تاکہ ان کے فضائل بھی حاصل ہو جائیں۔

(۵) بہتر صورت یہ ہے کہ کسی متبع سنت و صاحب اجازت بزرگ کی اجازت و راہ نمائی سے روزانہ ”دلائل الخیرات“ کی ایک منزل پڑھ لی جائے اور درود ابراہیمی وغیرہ کا بھی اہتمام کیا جائے، تاکہ دونوں کی برکات اور فضائل حاصل ہو جائیں۔ فقط۔ واللہ اعلم۔

فتویٰ نمبر: 143901200037

دلائل الخیرات پڑھنے سے قبل چند ضروری ہدایات

۱۔۔۔۔۔ دلائل شریف کا ورد کرنے میں وہی نیت ہو جو کہ دعاء النیۃ میں مذکور ہے صرف کتاب کی تلاوت مقصد نہ بنائیں بلکہ مقصد تو درود شریف ہو یہ کتاب اس کے لئے ذریعہ سمجھیں۔

۲۔۔۔۔۔ درود شریف کی فضیلت میں قرآن حکیم اور صحیح احادیث میں وارد نصوص پیش نظر رکھیں، پڑھتے وقت اخلاص و ادب کے ساتھ ان فضائل کا شعور و احساس بے حد مفید ہے۔

۳۔۔۔۔۔ دلائل کا ورد دوسرے اکابر کے ساتھ ساتھ ہمارے دیوبند مشائخ کا معمول رہا ہے بلکہ شیخ الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ کے بارے میں معروف ہے کہ آپ سفر و حضر میں تین کتابیں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے تھے، قرآن مجید، مثنوی

شریف اور دلائل الخیرات اور حضرت مولانا بنوریؒ فرمایا کرتے تھے کہ اس کا ورد ایک کامل تتبع سنت مرشد کے ہاتھ پر بیعت کا کام دیتا ہے حضرت والا کے اس ارشاد کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ صحیح حدیث میں وارد ہے: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَفِي رِوَايَةٍ عِنْدَ الدَّارِمِيِّ: صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ سَبْعِينَ مَرَّةً۔ اور قرآن حکیم میں ہے: هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ۔ اور ارشاد ہے: اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ۔ بمقتضائے حدیث درود شریف پڑھنے والے پر حق تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف سے صلاة کا نزول ہوتا ہے، قرآن حکیم نے بتلایا کہ جس پر حق تعالیٰ، فرشتوں کی طرف سے صلاة کا نزول ہوتا ہے وہ ہر قسم کے ظلمت شرک، ظلمت کفر، ظلمت فسق، ظلمت شک و نفاق اور ظلمت غفلت سے نکل کر نور ایمان، نور توحید نور اخلاص، نور طاعت اور نور ذکر میں داخل کرایا جاتا ہے اور یہی صحیح شرعی بیعت کا مقصد ہے۔

۴۔۔۔۔۔ کوئی بھی ذکر ہو اس پر مداومت بہت مفید ہوتی ہے خصوصاً درود شریف کا ورد پابندی کے ساتھ کیا جائے ناغہ کی صورت میں آنحضرت ﷺ کے قلب اقدس کی پریشانی کا احتمال ہے (والعیاذ باللہ) اور حدیث میں آیا ہے کہ درود و سلام پڑھتے وقت حضور محبوب کبریا کی روح طیب و اقدس پڑھنے والے کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور شرف جواب سے سرفراز فرماتی ہے، یہ نعمت عظمیٰ جس کے مقابلے میں ایک عاشق کی نظر ہفت اقلیم تو کیا ہشت بہشت بھی پہنچ ہیں، چھوٹ جانا اور معدن مروت و کرم بالمؤمنین ردوف و رحیم آقا کو اپنے جس حقیر ہدیہ کا عادی بنایا تھا اس کے پیش کرنے میں کوتاہی کرنا نگاہ عشق و قانون محبت میں کتنا خسارہ ہے اور کتنا جرم، بآسانی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

۵۔۔۔ کتاب میں جہاں کسی پیغمبر یا فرشتہ یا صحابی یا مقدس شخصیات کا ذکر آئے تو قاری اس سے پہلے سیدنا اور اگر مستورات میں سے ہو تو سیدتنا کا اضافہ کرے۔

۶۔۔۔۔ دلائل الخیرات کے بعض الفاظ میں کچھ احباب کو شاید تردد ہو اس لئے چند وضاحتی جملے عرض خدمت ہیں:

(الف) اسماء النبی ﷺ میں رحمت یا غیاث یا کاشف الکرب قسم کے الفاظ جو آئے ہیں اگر خلجان ہو تو ان کو حضرت کی دنیا میں حیات طیبہ اور حشر میں آنے والے والی حالت پر حمل کریں۔

(ب) دنور اعلیٰ نورہ الذی منہ خلقۃ، کو عالم ارواح میں خلق حمل کیجئے عالم ناسوت میں خلق مردانہ لیں یا اس کا تعلق خلق روح سے جوڑ دیں جسم اطہر سے نہیں۔

(ج) خطاب نداء کا ذکر جہاں ہو رہا ہو وہاں یہ تصور کیجئے کہ میری آواز فرشتے خدمت اقدس میں پہنچا رہے ہیں یا آپ ﷺ کو اپنے ذہن میں اپنے آپ کو روضہ اقدس پر ذہنا حاضر تصور کر کے پڑھیں اور وہاں تو جمہور اہل سنت کے نزدیک سماع مسلم ہے۔

(د) توسل کا ذکر جہاں آیا ہے تو یہ جمہور اہل علم کے متفقہ مسلک کے مطابق ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ بھی تاویل کے ساتھ توسل بالذوات کے جواز کے قائل ہیں کما ہو مصرح فی کتابہ القضاء الصراط المستقیم۔

(ه) حتی لا یتقی من الرحمة شیء: وغیرہ میں صفات خداوندی کی محدودیت کا جو شبہ پیدا ہوتا ہے اس کے کئی جواب ہیں:

اولاً: یہ الفاظ ماثور ہیں سمجھ میں نہ آئیں تو متشابہات میں سے سمجھیں۔

ثانیاً: ان الفاظ سے حقیقی معنی مراد نہیں بلکہ یہ کنایہ ہیں، کثرت سے جیسا سبعین وغیرہ محدود عدد کے الفاظ کثرت سے کنایہ کے لئے آتے ہیں۔

ثالثاً: رحمت برکت، سلام، وغیرہ صفات کے افراد لامتناہی ہیں لیکن انواع متناہی ہیں، یہاں تناہی انواع مراد ہے نہ کہ تناہی افراد اور پھر بھی اگر خلیان ہے تو ہمارے بعض مشائخ نے اس کے بجائے متبادل غیر موہم الفاظ استعمال فرمائے ہیں وہ استعمال کریں۔ (۱)

درود شریف سے متعلق اکابر کے ملفوظات

(۱) حضرت مولانا مفتی احمد الرحمن نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ لوگوں میں سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔
درود شریف سے قرب حاصل ہوگا۔ درود شریف تو اللہ اور اس کے فرشتے بھی بھیجتے ہیں۔۔۔ پھر کتنا بڑا شرف ہے کہ انسان کو بھی اس میں شامل کر لیا،
درود شریف ایسی عبادت ہے جو ہمیشہ قبول ہوتی ہے، دوسری عبادتیں ایسی ہیں جو قبول بھی ہو سکتی ہیں اور ناقبول بھی۔ اس میں (درود شریف پڑھنے میں) ہماری کوئی فضیلت نہیں، یہ آقا کا کرم ہے۔ (۲)
(۲) حضرت مولانا احمد سعید دہلوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں، اور جو کام اللہ تعالیٰ کرتا ہے اور جو خدمت اس کے فرشتے انجام دیتے ہیں، مسلمانوں کو حکم

(۱)۔ بحوالہ: المنظر خاص نمبر بیاد حضرت مولانا محمد امین اور کرنی شہید: ص: ۷۰ تا ۷۲۔

(۲)۔ مقالات رحمانی (مجموعہ مضامین) امام اہل سنت حضرت مولانا مفتی احمد الرحمن: افادات درس بخاری: ص: ۸۵۔

مرتب: صاحب زادہ مولانا عزیز الرحمن رحمانی زید مجدہ۔ ناشر: المکتبۃ البنوریہ، بنوری ٹاؤن کراچی، سن طباعت:

ہوتا ہے تم بھی اس مبارک کام میں ہمارے شریک ہو جاؤ اور دین اور دنیا کے محسن اعظم کے احسان کا حق ادا کیا کرو کہ ان کی ذات گرامی پر تم درود اور سلام بکثرت بھیجا کرو۔ (۱)

۳) امام الاولیا حضرت مولانا احمد علی لاہوری نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

قرآن شریف میں درود پڑھنے کا حکم ہے، درود شریف کے فضائل کا کوئی مسلمان انکار نہیں کر سکتا، درود شریف کے پڑھنے سے انسان کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں، دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور دس درجے بلند ہوتے ہیں، دس دفعہ اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ (۲)

۴) حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں:

اس (درود شریف کے) عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ ہماری شرکت نعمت نہیں ہے؟ جس تجارت میں بادشاہ کا حصہ بھی ہو اس تجارت میں خسارہ اور (Loss) ہو سکتا ہے؟ وہ بزنس گھائے میں جاسکتی ہے؟ درود شریف بھیجنا اللہ کا کام ہے اور فرشتوں کا کام ہے، اس میں اپنا حصہ لگا لویہ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ہے، اس میں خسارہ ہے ہی نہیں۔ (۳)

۵) حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

نبی کریم ﷺ کا حق یہ ہے کہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام پڑھا جائے کیوں کہ آنحضرت ﷺ کا وجود باوجود حق جل شانہ کی رحمتوں اور عنایتوں کا ذریعہ ہے اور ملاء اعلیٰ میں آپ کی خاص شان ہے۔ اور آپ کا ادب و احترام قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ ہے لہذا آپ

(۱)۔ فضائل صلاۃ و سلام: ص: ۲۱۔

(۲)۔ امام لاہوریؒ کے رسائل: ص: ۱۷۷۔ القاسم اکیڈمی، نوشہرہ، اشاعت اول: مارچ، ۲۰۰۹

(۳)۔ ارشادات درد دل: (ملفوظات) حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب ص: ۲۱۰-۲۱۱۔ مرتب: سید عشرت جمیل

میر، ناشر: کتب خانہ مظہری، اشاعت اول: رمضان المبارک: ۱۴۲۹ھ۔

پر صلاۃ و سلام اور آپ کا ادب و احترام اور آپ کی تعظیم ہر مسلمان پر فرض اور لازم ہے۔ (۱)

۶) حضرت مولانا محمد آسفندیار خان صاحب نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

درویشرف کی کثرت قرب الہی، حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کے حصول کا ذریعہ اور سعادت دارین کا ایک بڑا وسیلہ ہے۔ (۲)

۷) حضرت مولانا اسلم شیخوپوری قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

آپ پر درود و سلام حقیقت میں خود ہمارے لئے عزت و تکریم، ذریعہ رفیع درجات اور کفارہ سینات ہے۔ (۳)

۸) حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں:

احقر آج کل درود شریف کی کثرت کو اور وظائف سے ترجیح دیتا ہے، اور اس کو اطمینان کے ساتھ مقاصد دارین کے لئے زیادہ نافع سمجھتا ہے۔ (۴)

۹) حضرت مولانا افتخار الحسن کاندھلوی قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں کہ:

ہمیشہ اولیا اور علمائے درود پاک کی کثرت کا اہتمام فرمایا اور ضرورت مند اشخاص کو اس کی تاکید فرمائی۔ سب سے اول وہ درود ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب عالی پر وارد ہوئے اور زبان مبارک سے ان کا تلفظ فرمایا اولیائے کاملین نے بھی بہت سے درود الہامی طور پر خود بھی پڑھے

(۱) - معارف القرآن از کاندھلوی: ج: ۶: ص: ۳۲۶، سورۃ الاحزاب - (حکم و جوب صلاۃ و سلام و تحريم ايدای خدا و رسول

ﷺ و ايدای اہل اسلام - ناشر: مکتبۃ المعارف، دارالعلوم الحسینیہ، شہدادپور، سندھ - طبع بار دوم: ۱۳۳۳ھ -

(۲) - تقریظ بر دلائل الخیرات: ص: ۴ - مکتبۃ الحسنی - سن طباعت درج نہیں -

(۳) - خلاصۃ القرآن: ص: ۱۵۶ - بیت السلام، طبع جدید: ۲۰۱۰ -

(۴) - نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ: ص: ۸ - وجہ تالیف - مکتبۃ البشری، سن اشاعت: ۲۰۱۴/۱۳۳۵ھ -

اور دوسروں کو بھی تلقین فرمائے۔ (۱)

(۱۰) حضرت مولانا محمد الیاس بانی تبلیغی جماعت فرماتے ہیں کہ:

درود شریف پڑھنے سے تمام دعائیں قبول ہوتی ہیں، دعا کے اول آخر اسے پڑھ لیا کرو۔ (۲)

(۱۱) حضرت مولانا محمد امین اورک زئی شہید نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

کوئی بھی ذکر ہو اس پر مداومت بہت مفید ہوتی ہے خصوصاً درود شریف کا اور پابندی کے ساتھ کیا جائے ناغہ کی صورت میں آنحضرت ﷺ کے قلب اقدس کی پریشانی کا احتمال ہے (والعیاذ باللہ) اور حدیث میں آیا ہے کہ درود و سلام پڑھتے وقت حضور محبوب کبریا کی روح طیبہ و اقدس پڑھنے والے کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور شرف جواب سے سرفراز فرماتی ہے، یہ نعمت عظمیٰ جس کے مقابلے میں ایک عاشق کی نظر ہفت اقلیم تو کیا ہشت بہشت بھی بیچ ہیں، چھوٹ جانا اور معدن مروت و کرم بالمؤمنین رؤوف و رحیم آقا کو اپنے جس حقیر ہدیہ کا عادی بنایا تھا اس کے پیش کرنے میں کوتاہی کرنا نگاہ عشق و قانون محبت میں کتنا خسارہ ہے اور کتنا جرم، بآسانی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ (۳)

(۱۲) حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ ضریحہ فرماتے ہیں:

بہترین طریقہ یہ ہے کہ دعا سے پہلے اور دعا کے بعد درود شریف پڑھا جائے، یہ دو انجن دعا میں لگ جائیں گے تو دعا کی گاڑی منزل مقصود پر پہنچ جائے گی

(۱) ماہنامہ: الحمد: ماہ: شعبان و رمضان، ۱۴۱۹ھ۔ مطابق: دسمبر ۱۹۹۸۔ جنوری ۱۹۹۹۔ میرٹھ: فضیلت درود شریف

ص: ۷۲۔

(۲) تبلیغی کشکول: (ملفوظات مولانا محمد الیاسؒ) ص: ۵۳۔ مرتب: مولانا محمد امیر علوی، ناشر: مکتبۃ الہی والمدنی،

کراچی۔ سن اشاعت: بار دوم: ۲۰۱۰۔

(۳) المظاہر خاص نمبر بیاد حضرت مولانا محمد امین اورک زئی شہید: ص: ۷۰ تا ۷۲۔

اگر ایک انجن ہے تو ممکن ہے کہ چڑھائی پر گاڑی کو مشکل پیش آئے۔ (۱)
 (۱۳) حضرت مولانا حسین علی الوانی قدس اللہ روحہ فرماتے ہیں:

ودعا را درود لازم است۔

دعا کے لئے درود شریف لازم ہے۔ (۲)

(۱۴) حضرت مولانا حماد اللہ ہاليجوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

بہتر الفاظ درود شریف کے وہ ہیں جو حدیث شریف میں آئے ہیں، یا ان کے
 مشابہ (الفاظ) پڑھے جائیں۔ (۳)

(۱۵) حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود پڑھنے والا ایسا سمجھے کہ گویا روضہ پاک میرے سامنے ہے اور روضہ
 شریف پر درود پیش کر رہا ہوں۔ (۴)

(۱۶) حضرت مولانا خلیل احمد سہارن پوری نور اللہ مرقدہ تمام علمائے دیوبند کی ترجمانی
 کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

ہمارے نزدیک حضرت ﷺ پر درود شریف کی کثرت مستحب اور نہایت
 موجب اجر و ثواب طاعت ہے، خواہ دلائل الخیرات پڑھ کر ہو یا درود شریف

(۱)۔ گلدستہ ملفوظات اکابر: ص: ۴۲، از سیدی مولانا غلام نبی شاہ صاحب زید مجدہ، ناشر: جامعہ عربیہ سراج العلوم،
 جوبڑی، مانسہرہ، (بحوالہ، ماہنامہ سلطان العلوم، دیوبند، جمادی الاولیٰ: ۱۳۵۶)۔

(۲)۔ فیوضات حسینی المعروف بہ: تحفہ ابراہیمیہ: ص: ۱۲۰ (درود شریف)۔ ترجمہ و مقدمہ: حضرت مولانا صوفی عبدالحمید
 سواتی۔ ناشر: رادار نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم، گجرانوالہ۔ تاریخ طباعت: رجب المرجب: ۱۳۸۷۔

(۳)۔ ماہنامہ الحمد: رشد و ہدایت: ص: ۳۹، قسط نمبر: ۷۲۔ جلد: ۱۳، شعبان المعظم ۱۴۲۸، اگست/ستمبر ۲۰۰۷۔ شمارہ

(۴)۔ تاریخ و تذکرہ خواجگان نقشبند: باب نمبر: ۱۹، احوال و مناقب حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس
 سرہ، ج: ۲، ص: ۵۹۹۔ ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا، ناشر: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، سن طباعت: ۲۰۱۴۔

کے دیگر رسائل مؤلفہ کی تلاوت سے ہو، لیکن افضل ہمارے نزدیک وہ درود ہے جس کے لفظ حضرت ﷺ سے منقول ہیں گو غیر منقول کا پڑھنا بھی فضیلت سے خالی نہیں اور اس بشارت کا مستحق ہو ہی جائے گا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔ (۱)

(۱) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ فرمایا کرتے تھے کہ:

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا احسان ہے پھر آپ پر درود بھیجنے میں بھی بخل ہو تو بڑی بے مروتی کی بات ہے۔ (۲)

(۱۸) حضرت مولانا قاضی زاہد الحسنی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف: یہ ایک مستقل عبادت ہے، اس سے بندہ سید و عالم ﷺ کے قریب ہوتا رہتا ہے۔ (۳)

(۱۹) مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

خود حضور ﷺ سے صلاۃ یعنی درود شریف کے بہت سے مختلف صیغے منقول و ماثور ہیں صلاۃ و سلام کے حکم کی تعمیل ہر اس صیغہ سے ہو سکتی ہے جس میں صلاۃ و سلام کے الفاظ ہوں، اور یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ الفاظ آنحضرت ﷺ سے بعینہ منقول بھی ہوں، بل کہ جس عبارت سے بھی صلاۃ و سلام کے الفاظ ادا کئے جائیں اس حکم کی تعمیل اور درود شریف کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔ مگر یہ ظاہر ہے کہ جو الفاظ خود آنحضرت ﷺ سے منقول ہیں وہ زیادہ

(۱) عقائد علمائے دیوبند اور حسام الحرمین: ۲۲۴، ۲۲۵۔ ناشر: دارالاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔

اشاعت اول: نومبر ۱۹۷۷ء۔

(۲) تذکرۃ الرشید: ج ۲: ص ۱۱۶۔ مؤلف: حضرت مولانا محمد عاشق الہی میرٹھی، ناظم کتب خانہ اشاعت العلوم، محلہ مفتی، سہارن پور۔

(۳) دامن رحمت: ص ۱۳۹۔ ناشر: دارالارشاد، انک، بارنہم: ۱۴۲۵ھ۔

بابرکت اور زیادہ ثواب کے موجب ہیں۔ (۱)

(۲۰) حضرت مولانا مفتی محمد عاشق الہی بلند شہری قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درویش شریف کے ذریعہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کرنے میں دعا مانگنے والے کے لئے بارگاہ خداوندی کی مقبولیت اور محبوبیت بھی ہے اور فرشتہ کی دعا کا استحقاق بھی ہے جو باعث رحمت ہے، پس جو بندہ جس قدر درویش شریف پڑھے گا محبوب بارگاہ خداوندی ہوگا اور مستحق رحمت ہوگا، ساتھ ہی اس کے درجات بلند ہوں گے اور گناہ معاف ہوں گے، ایسی صورت میں یہ ارشاد بالکل سمجھ میں آ جاتا ہے کہ تمام اوقات درود ہی میں خرچ کرو گے تو تمہارے فکروں کی کفایت کی جائے اور گناہوں کی بخشش ہو جائے گی، معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتیں پوری کرانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ یہ بھی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بہت زیادہ درود پڑھے اور اس قدر پڑھے کہ دوسرے کسی وظیفہ کی فرصت ہی نہ ملے۔ (۲)

(۲۱) حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس اللہ روحہ فرماتے ہیں:

سبق پڑھاتے وقت اور دوسرے امور (کے دوران) درود ابراہیمی کا ورد کثرت سے کرو، یہ مٹمہ برکات ہوگا (یعنی برکتوں کی صورت میں اس کا پھل نصیب ہوگا) اور مصائب و تکالیف کے بادل چھٹ جائیں گے۔ (۳)

(۱) معارف القرآن: ج: ۷، ص: ۲۲۳۔ صلاۃ و سلام کا طریقہ۔ ناشر: إدارة المعارف، کراچی۔ طبع جدید: محرم الحرام: ۱۴۲۴۔ مارچ: ۲۰۰۳۔

(۲) تحفۃ المسلمین: ص: ۸۰۔ فضائل الصلاۃ والسلام علی سید الانام علیہ افضل الصلاۃ والسلام۔ مکتبہ معارف القرآن: طبع: ۲۰۰۹۔

(۳) خانقاہ احمد سعیدی، موسیٰ زئی: احوال و مناقب حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی: فصل نہم: ملفوظات و فرمودات: ص: ۳۴۰۔

(۲۲) حضرت شیخ محدث عبدالحق دہلوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

اہل سلوک حضرات کو درود شریف کی کثرت اور اس کے ورد سے بڑی بڑی فتوحات حاصل ہوتی ہیں، بل کہ بعض مشائخ تو فرماتے ہیں کہ: اگر کسی شخص کو کوئی شیخ کامل نمل سکے جو اس کی تربیت کرے تو اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف کا معمول بنالینا چاہئے، یہ ان شاء اللہ اس کے لئے حصول مقصود کا بہترین راستہ ہے اور یہی درود شریف کا پڑھنا اس کی تربیت کرے گا اس کے اندر اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کرے گا اور اس کو بارگاہ خداوندی کے اعلیٰ درجات تک پہنچا دے گا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب سے اس کو مشرف کرے گا۔ (۱)

آگے چل کر مزید تحریر فرماتے ہیں کہ:

اور بعض مشائخ شاذلیہ قدس اللہ اسرارہم فرماتے ہیں: جب آدمی ولی کامل اور مرشد حقیقی کو نہ پائے تو اس کے لئے معرفت الہی کے حصول کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ وہ شخص احکامات شرعیہ کی پوری پوری پابندی کرے اور ذکر الہی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجے، چنانچہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کی برکت سے اس کے اندر ایک عظیم نورانی کیفیت پیدا ہوگی جس سے وہ خود بخود راہ رشد و ہدایت پالے گا اور اس کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بلا واسطہ فیض پہنچے گا۔ اور طریقہ شاذلیہ جو طریقہ قادریہ ہی کا ایک شعبہ ہے اس کا خلاصہ طریق سلوک یہی ہے کہ وہ براہ راست بلا واسطہ اتباع سنت اور دوام حضور حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے استفادہ کرتے ہیں، بس تم بھی کوشش وسعی کرو اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے مدد اور توفیق مانگتے رہو۔ (۲)

(۱)۔ جذب القلوب: ص: ۳۳۳-۳۳۴

(۲)۔ جذب القلوب الی دیار الخبویب: شیخ المشائخ عبدالحق محدث دہلوی، ستر ہواں باب: ص: ۳۳۴ مترجم:

محمد احمد قادری، مدرس مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاون، ناشر: کتب خانہ علوم شرعیہ، مدینہ منورہ، طباعت: ربیع الثانی ۱۳۸۸

موصوف اپنے مکتوبات میں تحریر فرماتے ہیں:

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آخر زمانہ میں مرشد کامل کا ملنا امر مشکل ہوگا اس وقت دیگر عبادتوں اور شرعی احکام کو بجالانے کے ساتھ ساتھ نبی کریم ﷺ کی ذات پر کثرت سے درود پاک کی تلاوت کی جائے، جو بلاشبہ بلا احتیاج مرشد خدا تعالیٰ تک موصول اور مقرب ہے بل کہ بعضوں کا تو کہنا ہے کہ سالک کو باعتبار توسل و تقرب کے اشتغال بالصلاۃ افضل ہے کہ وہ ہر وقت درود ہی کو تلاوت کرتا رہے، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ اللہ کی راہ کو پانے کے لئے درود سے بہترین اور کوئی ذریعہ نہیں اور عبادت کے بعد اس درود سے اور کوئی عبادت بالاتر نہیں اور ہر مشکل و دشواری اور تمام حاجتوں کی برآری کے لئے درود شریف سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔ (۱)

(۲۳) حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم لاج پوری نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

جس درود شریف کے الفاظ آنحضرت ﷺ نے اصحاب کو سکھائے ہیں (جیسے درود برابریم وغیرہ) کوئی دوسرا درود جس کے الفاظ ایجاد کردہ ہوں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ سرور کائنات ﷺ کی زبان مبارک سے صادر شدہ الفاظ اور کسی امتی کے ایجاد کردہ الفاظ کی برکت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ آنحضرت ﷺ کے ایجاد کردہ اور تعلیم دیئے ہوئے الفاظ میں جو برکت اور کشش ہے وہ دیگر کلمات میں نہیں ہے اور اگر وہ دوسرے الفاظ خلاف سنت بھی ہوں تو پھر تو کوئی نسبت ہی باقی نہیں رہتی، پھر تو وہ فرق ہو جاتا ہے جو روشنی اور اندھیرے میں ہوتا ہے۔ (۲)

(۱)۔ مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی: ص: ۱۵۰-۱۵۱۔

(۲)۔ فتاویٰ رحیمیہ: ج: ۲ ص: ۸۲، کتاب السنۃ والبدعۃ، درود تاج پڑھنا بدعت ہے؟۔ دارالاشاعت، کراچی، ترتیب، تعلیق، تبویب، تخریج جدید، مفتی صالح محمد کاڑوری شہید، سن طباعت: ۲۰۰۹۔

آگے چل کر تحریر فرماتے ہیں کہ:

حتی الامکان وہی درود پڑھا جاوے جو حدیث شریف سے ثابت ہو، جس درود شریف کے الفاظ حدیث سے ثابت نہ ہوں اس کو مسنون نہ سمجھئے۔ (۱)
(۲۴) حضرت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی نور اللہ مرقدہ لکھتے ہیں کہ:

درود شریف سے بہتر کوئی ذریعہ بارگاہ رسالت میں تقرب کا نہیں ہے، اور درود شریف کی کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمال بے مثال کی زیارت نصیب ہوتی ہے خصوصاً مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر درود شریف کی کثرت کرنا عجیب ہی ثمرہ دیتا ہے۔ (۲)

(۲۵) حضرت شاہ عبدالغنی پھولپوری علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ:

سلسلہ اویسیہ یعنی حضرت اولیس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک درود شریف کے ذریعہ پہنچتا ہے اس کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کثرت درود شریف کی برکت سے یہ دروازہ کھل جاتا ہے کہ بیٹھایہاں ہے اور دربار رسالت میں حاضر ہے۔ (۳)

مزید فرمایا کہ: درود شریف تمام دعاؤں کا سر تاج ہے۔ جب تک درود شریف اول و آخر نہ ملا یا جائے اس وقت تک اللہ اور بندے کے درمیان دعا معلق رہتی ہے یہ دعا معلق کیوں رہتی ہے؟ اس واسطے کہ مہر نہیں لگی ہے۔ کاہے کی مہر درکار ہے؟ درود شریف کی۔ بدوں درود شریف کے دعا ضائع نہیں ہوتی ہے۔ رہتی تو ہے محفوظ لیکن مقبول نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ درود شریف

(۱) فتاویٰ رحیمیہ: ج: ۲، ص: ۸۳، کتاب السنۃ والبدعۃ، درود تاج پڑھنا بدعت ہے؟۔

(۲) علم الفقہ: حصہ پنجم: ص: ۶۲۹۔ زیارت کا طریقہ اور اس کے آداب۔ دارالاشاعت، کراچی، سن طباعت: ۱۴۰۱ھ پر میل:

۲۰۰۳۔

(۳) ملفوظات حضرت اقدس شاہ عبدالغنی صاحب پھول پوری، ص: ۱۱۰۔ تاریخ اشاعت: ۱۴۳۶ھ بمطابق ۲۰۱۵۔

کا انتظار فرماتے ہیں۔ (۱)

حضرت پھول پوری فرماتے تھے کہ صرف درود شریف ایسی عبادت ہے جس میں منہ سے بیک وقت اللہ کا نام بھی نکلتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام بھی نکلتا ہے۔ (۲)

ایک شخص نے مولانا پھول پوری صاحب سے دریافت کیا کہ: درود شریف میں زیادہ ثواب ہے یا استغفار میں؟ اور پہلے استغفار پڑھیں یا پہلے درود شریف پڑھیں؟ تو ارشاد فرمایا کہ: حضرت مولانا محمود الحسن شیخ الہند دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ کپڑوں کو پہلے گندگی سے صاف کرتے ہیں پھر عطر لگایا کرتے ہیں، پہلے استغفار سے دل صاف کرو پھر درود شریف پڑھو۔ (۳)

(۲۶) حضرت مولانا عبد الغفور المدنی العباسی قدس اللہ سرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

سخت حاجت کے وقت بہت زیادہ درود شریف پڑھنے سے بھی مشکل آسان، غم و فکر دور اور رزق میں فراوانی ہو جاتی ہے۔ (۴)

(۲۷) حضرت شاہ عبدالقادر محدث نور اللہ مرقدہ دہلوی لکھتے ہیں:

اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور ان کے ساتھ ان کے گھرانے پر بڑی قبولیت رکھتی ہے ان پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے۔ اور ایک دفعہ مانگنے سے دس رحمتیں اترتی ہیں مانگنے والے پر، جس کا جتنا جی چاہے اتنا حاصل

(۱)۔ (ملفوظات حضرت اقدس شاہ عبدالغنی پھول پوری ص: ۱۱۰)

(۲)۔ ارشادات درد دل: (ملفوظات) حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب ص: ۲۱۰۔ مرتب: سید عشرت جمیل میر، ناشر: کتب خانہ مظہری، اشاعت اول: رمضان المبارک: ۱۴۲۹ھ۔

(۳)۔ (ملفوظات حضرت اقدس شاہ عبدالغنی پھول پوری ص: ۱۱۱)

(۴)۔ برکات غفوریہ: ص: ۲۵۰۔ مرتب: سید حشمت علی المدنی، ایچ، ایم سعید کمپنی، کراچی۔ سن اشاعت درج نہیں۔

کر لے۔ (۱)

(۲۸) حضرت مولانا عبداللہ بہلوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف وہ طاعت ہے جو کبھی رُذنیہ نہیں ہوتی، درود شریف بھیجنے سے ہم حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی احسان نہیں کرتے، بلکہ اپنی محبت کے جذبے کا اظہار اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ہے۔ (۲)

(۲۹) حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف کے کئی صیغے اور الفاظ ہیں جو دلائل الخیرات وغیرہ میں مذکورہ ہیں۔ اپنی طرف سے فرط محبت میں الفاظ کا اضافہ نہ کیا جائے، ایسا نہ ہو کہ یہ اضافہ حد و شریعت سے متجاوز ہو جائے۔ (۳)

(۳۰) حضرت مولانا مفتی عبدالجید دین پوری شہید فرماتے تھے کہ:

درود پاک پڑھنا قضائے حاجات کے لئے اکسیر ہے۔

(۳۱) حضرت شیخ عبدالوہاب متقی گجراتی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

ذکر سے فراغت کے بعد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود میں مصروف رہنے سے ایک اور ہی نور و حضور حاصل ہوتا ہے۔ اور عجیب و غریب حالت طاری ہوتی

(۱)۔ موضع القرآن: ص: ۵۵۲، (ف: نمبر ۳)۔ تصحیح و تشریح: مولانا اخلاق حسین قاسمی، دہلوی۔ ناشر: ایچ، ایم، سعید کمپنی، سن اشاعت درج نہیں۔

(۲)۔ معارف بہلویہ: ج: ۳ ص: ۳۹۱۔ ترک السینات مع درک الحسنات، فصل دوم، درود شریف وہ طاعت ہے جو رد نہیں ہوتی۔ مکتبہ لدھیانوی، ترتیب و تسہیل: حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہید۔ تاریخ اشاعت: جولائی ۲۰۰۶۔

(۳)۔ نقشبندی کشکول: (سوانح حیات حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب بونیریؒ) ص: ۱۶۷۔ فضائل درود شریف۔ مرتبہ: بصیر حسین نقشبندی غفورؒ۔ ادارہ غفوریہ، کراچی۔

ہے۔ (۱)

۳۲) حضرت مولانا مفتی عبدالواحد قدس اللہ سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا ایک ایسی عبادت ہے جس میں درود پڑھنے والے کو کئی فوائد و ثمرات حاصل ہوتے ہیں، ایک مرتبہ درود پڑھنے پر آدمی کو دس نیکیاں ملتی ہیں، دس برائیاں معاف ہوتی ہیں، دس درجات بلند ہوتے ہیں، دس رحمتیں اس پر نازل ہوتی ہیں، درود پڑھنے کی وجہ سے انسان اس عمل میں مصروف ہو جاتا ہے جس میں اللہ پاک اور اللہ کے فرشتے پہلے سے مصروف عمل ہیں، اس کی برکت سے آدمی حضور ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوتا ہے، اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کام بن جاتے ہیں، تمام ضروریات و حاجت پوری ہو جاتی ہیں، اس کے علاوہ بھی درود و سلام کے اس قدر فضائل ہیں کہ ان کا احاطہ مشکل ہے۔ (۲)

۳۳) حضرت مولانا عبدالہادی دین پوری نور اللہ مرقدہ فرمایا کرتے تھے کہ:

جب درود پڑھنا ہو، ہمیشہ با وضو ہو کر درود پڑھا کرو، جب درود پڑھنا ہو، تو کبھی غفلت کے عالم میں نہیں پڑھنا کہ چلتے پھرتے ہی پڑھ لیں۔ (۳)

۳۴) استاذ محترم حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ فرماتے تھے کہ:

حضور ﷺ پر درود بھیجنا اللہ سے قرب کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔

(۱) زاد المتقین فی سلوک طریق الیقین: مترجم: مقصد دوم: ص: ۱۵۰-۱۵۱۔ ناشر: الرحیم اکیڈمی، کراچی، سن

اشاعت: ۱۳۱۹ھ۔ بمطابق: ۱۹۹۸ء۔

(۲) گلدستہ درود شریف: ص: ۱۷-۱۸۔ بابرکت دعائے کلمات۔ حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ زید مجدہ، مکتبہ حمادیہ، سن طباعت: جون، ۲۰۰۹ء۔

(۳) خطبات ندیم: خطیب العصر علامہ عبدالکریم ندیم، ج: ۱ ص: ۷۷، فضائل درود شریف۔ ترتیب و تحقیق: مولانا محمد عمیر شاہین۔ ادارہ تالیفات ختم نبوت۔ اردو بازار، لاہور، سن اشاعت درج نہیں۔

(۳۵) حضرت مولانا مفتی محمد فرید قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف پڑھنا بڑی عبادت ہے، البتہ یہ کوشش مناسب ہے کہ: ماثور
درود پڑھا جائے نہ کہ غیر ماثور۔ (۱)

(۳۶) حضرت مولانا شاہ فضل رحمٰن گنج مراد آبادی قدس اللہ سرہ نے فرمایا:

درود بکثرت پڑھو، جو کچھ ہم نے پایا درود سے پایا۔ (۲)

(۳۷) حضرت مولانا پیر فضل علی قریشی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

معالج دو قسم کے ہیں: ایک جسمانی امراض کے اور دوسرے باطنی امراض کے
باطنی امراض کے معالج کو اللہ کرنا اور درود شریف پڑھنا زیادہ مفید بتاتے
ہیں۔ (۳)

(۳۸) حضرت مولانا فضل محمد سواتی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف میں اس محنت کی ضرورت ہے کہ ایسے دھیان سے ہو کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بمعہ صحابہ کرامؓ کے موجود ہیں میں درود شریف پڑھ رہا ہوں اور وہ
بذات خود تاج پہنے ہوئے سن رہے ہیں، اس کیفیت میں محنت کیا جائے کہ یہ
کیفیت پختہ ہو جائے اور محبت کی لذت ظاہر بار محسوس ہونے لگے۔ (۴)

(۱) فتاویٰ فریدیہ: ج: ۱ ص: ۳۵۰، کتاب الذکر والدعاء والصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ تخریج و ترتیب: مفتی محمد وہاب
منگلوری۔ طبع: بار پنجیم: ۲۰۰۹/۱۳۳۰۔ اہتمام و اشاعت: مولانا حافظ حسین احمد نقشبندی۔ مہتمم دارالعلوم صدیقیہ،
زرہی، صوابی، پاکستان۔

(۲) تذکرہ حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مراد آبادی: درود شریف کی اہمیت: ص: ۵۲۔ مرتبہ: سید ابوالحسن علی ندوی، ناشر:
مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء، بادشاہ باغ، بکھنؤ، طبع: بار دوم۔ سن اشاعت درج نہیں۔

(۳) ارشادات و ملفوظات اولیائے نقشبندیہ: ص: ۲۳۰۔

(۴) تجلیات سواتی: ص: ۱۹۴۔

۳۹) حضرت مولانا مفتی محمود نور اللہ مرقدہ لکھتے ہیں کہ:

درود شریف تمام مسلمانوں کا حضور ﷺ کو پہنچایا جاتا ہے اس خدمت کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے خاص فرشتے مامور ہیں، وہی لے کر جاتے ہیں (۱)
 ۴۰) مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی قدس اللہ سرہ نے فرمایا کہ:

نبی کریم ﷺ کو بڑی خوشی ہوتی ہے جب کوئی شخص صلاۃ و سلام پڑھتا ہے (۲)
 ۴۱) حضرت میاں مظہر جان جاناں نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

کثرت ذکر تہلیل سے فناء بشریت ہوتی ہے اور کثرت درود شریف سے واقعات نیک نظر آتے ہیں۔ (۳)

۴۲) حضرت مولانا محمد منظور نعمانی قدس اللہ سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

درود شریف کی امتیازی خاصیت یہ ہے کہ خلوص دل سے اس کی کثرت، اللہ تعالیٰ کی خاص نظر رحمت، رسول اللہ ﷺ کے روحانی قرب اور آپ ﷺ کی خصوصی شفقت و عنایت حاصل ہونے کا خاص الخاص وسیلہ ہے۔ (۴)
 نیز تحریر فرماتے ہیں کہ:

انبیاء علیہم السلام اور خاص کر سید الانبیاء ﷺ کی خدمت میں عقیدت و محبت اور وفاداری و نیاز مندی کا ہدیہ اور ممنونیت و سپاس گزاری کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے درود و سلام کا طریقہ مقرر کرنے کی سب سے بڑی حکمت یہ ہے کہ اس

(۱) فتاویٰ مفتی محمود: ج: ۱ ص: ۳۴۹، کتاب العقائد۔ ناشر: جمعیت پبلیکیشنز، اشاعت ہفتم: مارچ: ۲۰۱۰ء۔ از مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمودؒ

(۲) خطبات محمود: آداب صلاۃ و سلام: ج: ۳ ص: ۱۷۹۔ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان۔ سن اشاعت درج نہیں۔

(۳) ارشادات و ملفوظات اولیائے نقش بند: ص: ۱۴۔

(۴) معارف الحدیث: حصہ پنجم: کتاب الاذکار والدعوات، صلاۃ و سلام، درود شریف کی امتیازی خاصیت: ج: ۵ ص:

۲۲۵۔ دار الاشاعت: کراچی، کمپیوٹرائڈیشن: ۲۰۱۷ء۔

سے شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے مقدس اور محترم ہستیاں انبیاء علیہم السلام ہی کی ہیں اور ان میں سب سے اکرم و افضل خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد ﷺ ہیں۔ جب ان کے بارے میں بھی یہ حکم دیا گیا کہ ان پر درود و سلام بھیجا جائے (یعنی اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے خاص الخاص عنایت و رحمت اور سلامتی کی دعا کی جائے) تو معلوم ہوا کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت و عنایت اور نظر کرم کے محتاج ہیں اور ان کا حق اور مقام عالی یہی ہے کہ اُن کے واسطے اللہ تعالیٰ سے اعلیٰ سے اعلیٰ دعائیں کی جائیں، اس کے بعد شرک کے لئے کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ کتنا بڑا کرم ہے رب کریم کا کہ اس کے اس حکم نے ہم بندوں اور امتیوں کو نبیوں اور رسولوں کا اور خاص کر سید الانبیاء ﷺ کا دعا گو بنادیا۔ (۱)

(۴۳) حضرت مولانا محمد موسیٰ خان روحانی البازی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

الصلاة والتسليم على النبي صلى الله عليه وسلم منقبة شريفة ومربية ذات فضائل منيفة للمصلي المسلم، فطوبى لمن أطوبى ثم طوبى لمن أكثر من ذلك۔ (۲)

ترجمہ: نبی علیہ السلام پر صلاۃ و سلام پڑھنا بڑی فضیلت اور بلند مرتبہ ہے درود و سلام پڑھنے والے کے لئے، پس مبارک ہے وہ شخص جو کثرت سے درود و سلام پڑھے۔

دوسری جگہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم تجمع البركات الدنيوية والأخروية الظاهرة والباطنة المالية والبدنية۔ (۳)

(۱)۔ معارف الحديث: حصہ پنجم: کتاب الاذکار والدعوات، صلاۃ و سلام، درود و سلام کی خاص حکمت: ص: ۲۲۶۔

(۲)۔ البرکات المکیة فی الصلوات النبویة: الفائدة الأولى: ص: ۴۸۔

إدارة التصنيف والأدب، لاهور۔ الطبعة السابعة والعشرون: ۱۴۳۱ھ / ۲۰۱۰ء۔

(۳)۔ البرکات المکیة فی الصلوات النبویة: ص: ۵۱، الفائدة الثالثة۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف بھیجنا جامع ہے ہر قسم کی برکات دنیوی و اخروی، ظاہری و باطنی مالی و بدنی کے لئے۔
اور ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

لِلصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَائِدُ كَثِيرَةٌ وَثَمَرَاتٌ عَالِيَةٌ لَا تَعْدُ وَلَا تَحْصَى۔ (۱)

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف بھیجنے کے بہت سے فوائد اور بے شمار بلند ثمرات ہیں، جنہیں شمار کرنا ناممکن ہے۔

۴۴) مولانا محمد نعیم دیوبندی (سابق استاذ تفسیر دارالعلوم دیوبند) لکھتے ہیں:

بلاشبہ منعم حقیقی حق تعالیٰ ہیں، لیکن تمامی انعامات و احسانات کا واسطہ خواہ وہ تشریف ہوں یا تنہا یوں چوں کہ آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس ہے اور واسطہ احسان بھی محسن ہی شمار ہوتا ہے۔ اسی لئے ہر امتی پر یہ احسان شناسی لازم اور ضروری ہے۔ پس اس کے اعتراف کی یہی صورت انسب ہے کہ اللہ کی حمد و ثناء کے ساتھ آپ ﷺ کو بھی صلوٰۃ و سلام میں یاد رکھا جائے جس سے یاد رکھنے والے کا خود اپنا فائدہ بھی ہے۔ (۲)

۴۵) مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن خان ٹوکی قدس سرہ لکھتے ہیں:

درود شریف حقیقت میں نبی کریم ﷺ کے احسانات عظیمہ کا اقرار اور آپ کی ذات اقدس سے اپنے تعلق کا اظہار اور آپ کے احسانات کا بدلہ نہ دے سکے کا اعتراف ہے، اسی لئے قرآن کریم میں اس کا حکم دیا گیا ہے، احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں اس کے فضائل و برکات بیان کئے گئے ہیں

(۱)۔ البرکات المکیة فی الصلوات النبویة: ص: ۲۵، الفائدة التاسعة

(۲)۔ کمالین ترجمہ و شرح جلالین: ج: ۵ ص: ۱۶۲۔ (منعم حقیقی و محسن حقیقی) دارالاشاعت، کراچی، سن طبع: جنوری

اور درود نہ بھیجنے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔ (۱)

(۴۶) حضرت شاہ ولی اللہ اپنے والد کی وصیت تحریر فرماتے ہیں کہ:

أوصاني بمواظبة الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كل يوم، وقال: وجدنا بهما وجدنا۔ (۲)

شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں کہ: میرے والد نے مجھے روزانہ بلاناغہ درود شریف پڑھنے کی وصیت فرمائی اور فرمایا کہ: ہم نے جو کچھ پایا ہے وہ درود شریف ہی کی برکت سے پایا ہے۔

(۴۷) حضرت مولانا محمد یحییٰ المدنی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف بہت بڑی چیز ہے، حدیث پاک میں ہے کہ اللہ نے کچھ فرشتے ایسے بنائے ہیں کہ ان کو ساری دنیا کی بات سننے کی قوت دی اور دنیا میں کسی خطہ میں کوئی پڑھے: اللھم صل علی محمد تو وہ فوراً روضہ اقدس پر جا کر عرض کر دیتے ہیں کہ: اے اللہ کے نبی! فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے، آپ کے لئے اللہ سے رحمتوں کی درخواست کی ہے، آپ کے لئے اللہ سے سلامتی کی درخواست کی ہے۔ پھر وہاں سے اس کا جواب دیا جاتا ہے۔ (۳)

(۱) انتخاب مضامین: مفتی ولی حسن ٹوکنی: نماز کے بعد صلاۃ وسلام: ص: ۱۱۴، جمع و ترتیب: فصیح احمد: ناشر: مکتبہ فاطمیہ، پیڑوڈی سوزاروڈ، گارڈن ایسٹ سن اشاعت درج نہیں۔

(۲) القول الجلیل (مترجم): آٹھویں فصل: خاندان ولی الہی کے اعمال مجربہ کا بیان۔ سعید، ایچ، ایم، کمپنی، اشاعت دوم: ۱۹۷۴۔ مترجم: مولانا خرم علی بلہوری۔

(۳) ماہنامہ سلوک و احسان: محبوب المشائخ نمبر: قیمتی نصاب برائے طلبہ: ص: ۵۴۸، جمادی الثانیہ ۱۴۳۵۔ اپریل تا جون ۲۰۱۴۔ جلد: ۲، شمارہ: ۷/۸۔

(۴۸) حضرت شیخ یوسف النبیہانی (۱) قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں:

وقال شيخنا الشيخ حسن العدوي في شرحه على دلائل الخيرات بعد أن نقل عن الإمام السنوسي وسيدى أحمد الزروق: أن الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم تنور القلوب وتوصل من غير شيخ إلى علام الغيوب.

ہمارے شیخ حسن العدوی (نور اللہ مرقدہ) نے اپنی دلائل الخیرات کی شرح میں امام سنوسی (نور اللہ مرقدہ) اور سیدی احمد زروق (نور اللہ مرقدہ) کا قول نقل کرنے کے بعد لکھا ہے:

يقينا حضور ﷺ پر درود پڑھنا دلوں کو منور کرتا ہے اور پیر و مرشد کے بغیر علام الغیوب (اللہ تعالیٰ) تک پہنچاتا ہے۔ (۲)

(۴۹) حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

آنحضرت ﷺ پر درود شریف بھیجنا محبوب ترین عمل اور لذیذ ترین عبادت ہے۔ (۳)

(۵۰) حضرت مولانا محمد یونس جون پوری قدس اللہ سرہ فرماتے تھے کہ:

درود شریف کی کثرت رکھو، تمام خالی اوقات میں درود شریف خوب پڑھا کرو۔ (۴)

(۱) - موصوف کو سلسلہ نقشبندیہ میں سید الطائفہ قطب الاقطاب حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر کی سے بھی خلافت تھی جیسا کہ انہوں نے اپنے ثبت میں لکھا ہے۔

(۲) - سعادة الدارين: للشيخ يوسف النبهاني، ص: ۳۲۔ دار الفکر۔

(۳) - ذریعۃ الوصول إلی جناب الرسول: مترجم و مرتب: حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید (مقدمہ)، ص: ۳، مکتبہ لدھیانوی، کراچی، سن اشاعت: ۲۰۱۶۔

(۴) - شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحب کے علمی و اصلاحی ارشادات: درود شریف کی کثرت کا اہتمام: ص: ۱۲۵-۱۲۶ - جمع و ترتیب: محمد زید مظاہری ندوی۔ ناشر: مفتی محمد جاوید پالن پوری۔ گجرات۔

اجازت کتاب

مشائخ عظام کا دلائل الخیرات کی اجازت دینے اور لینے کا معمول رہا ہے بقول مولانا شبیر علی صاحبؒ کہ:

وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت ہے۔ وجہ یہ ہے کہ: اجازت طلب کرنے سے ان حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے جس سے ظاہری نفع یہ ہے کہ حصول مطلب کے لئے وہ دعا فرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی خدا تعالیٰ کا نام لینے سے جواثر قلب میں ہوتا ہے اس طرف بھی وہ حضرات توجہ و دعا فرماتے ہیں۔ (۱)

تو راقم الحروف کو بھی دلائل الخیرات کی اجازت دو چند مشائخ سے ہے اس میں سے کچھ اجازتیں یہاں لکھی جاتی ہیں:

احسان الحق بن قاری غلام حسین مدظلہ (شاگرد حضرت قاری حبیب اللہ خان ٹوکی قدس سرہ) بن مولوی غلام رسول قدس سرہ (مدفون ڈوگہ شریف، آزاد کشمیر) بن مولوی سعید احمد قدس سرہ (مدفون بانڈی پورہ مقبوضہ کشمیر) بن مولوی عنایہ اللہ قدس سرہ (مدفون بانڈی پورہ مقبوضہ کشمیر) بن قاضی رحیم داد خان قدس سرہ (مدفون کیوائی، کاغان) کو مندرجہ ذیل طریقوں سے دلائل الخیرات کی اجازت پہنچی ہے:

پہلی اجازت: دلائل الخیرات کی اجازت مجھے حضرت قبلہ والد محترم قاری غلام حسین صاحب مدظلہ (شاگرد رشید حضرت قاری حبیب اللہ خان ٹوکی) سے ہے اور انہیں عامل کامل حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کاشمیریؒ سے ہے۔
دوسری اجازت: حضرت مولانا قاضی عبدالعزیز صاحب فاضل دارالعلوم

(۱)۔ (مقدمہ حزب البحر، بیان اجازت، ص: ۴ ملحقہ مناجات مقبول، دارالاشاعت کراچی)

دیوبند صاحب قدس سرہ سے ہے، انہیں چند مشائخ سے ہے جن میں انہیں اپنے والد قاضی عبدالقدوس صاحب قدس سرہ سے بھی ہے اور انہیں حضرت مولانا انور شاہ صاحب کاشمیری قدس سرہ سے ہے۔

اس کے علاوہ مولانا قاضی عبدالعزیز صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے دلائل الخیرات کی اجازت میرے خاندانی طریق سے بھی پہنچی ہے جو سیدھا مصنف تک پہنچتا ہے۔

تیسری اجازت: اسی طرح دلائل الخیرات کی اجازت مجھے حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب ہزاروی قادری غفوری و خضری قدس اللہ سرہ العزیز سے ہے۔ چوتھی اجازت: اسی طرح مجھے دلائل الخیرات کی اجازت مرشد کامل شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد اسفندیار خان صاحب سے ہے اور مولانا اسفندیار خان صاحب کو قطب وقت خلیفہ عبدالماک صلیقی صاحب نور اللہ مرقدہ سے ہے۔ اور بھی حضرات سے ہے

پانچویں اجازت: اسی طرح مجھے اجازت ہے دلائل الخیرات کی مولانا محمد قاسم صاحب بجلی گھر سے انہیں اجازت ہے اپنے والد مولانا محمد امیر بجلی گھر صاحب اور انہیں چند حضرات سے اجازت ہے، جن کی تفصیل یہ ہے: مجھے اجازت دی مولانا مفتی محمد قاسم بجلی گھر صاحب زید مجدہ نے انہیں اجازت دی ان کے والد مولانا محمد امیر بجلی گھر صاحب قدس سرہ نے اور ان کے والد کو مندرجہ ذیل حضرات سے دلائل الخیرات کی اجازت تھی:

(۱) حضرت مولانا نصیر الدین غور غشتوی صاحب قدس سرہ سے اور انہیں ان کے شیخ مولانا حسین علی صاحب قدس سرہ واں پچراں والوں نے اجازت دی۔
(۲) حضرت شیخ الکل فی الکل شیخ الحدیث مولانا خان بہادر المعروف مارتونگ بابا سے اور انہیں حضرت مولانا ولی احمد المعروف سنڈاکی بابا جی قدس سرہ سے تھی۔

(۳) حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ سے۔

(۴) حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب کامل پوری قدس سرہ سے۔

- (۵) محدث العصر حضرت علامہ محمد یوسف بنوری قدس سرہ سے۔
- (۶) حضرت مولنا میاں عزیز گل صاحب قدس سرہ سے۔
- (۷) حضرت راڑ و گھڑی بابا جی قدس سرہ سے۔
- (۸) حضرت شل بانڈے بابا جی صاحب قدس سرہ سے۔
- (۹) حضرت شیخ الحدیث حضرت مولنا میاں محمد جان قدس سرہ علی کنڈ رخیل صاحب سے۔
- (۱۰) حضرت شیخ الحدیث مولنا عبدالحق صاحب قدس سرہ اکوڑہ خٹک والوں سے۔
- (۱۱) حضرت سمارو بابا جی صاحب سے قدس سرہ ۔
- اسی طرح مفتی محمد قاسم صاحب کو دلائل الخیرات کو اجازت ان حضرات سے بھی حاصل ہے:
- (۱) حضرت امیر الہند مولنا سید محمد اسعد مدنی قدس سرہ سے۔
- (۲) عارف باللہ (پیر سابق بابا جی) حضرت مولنا محمد عبد السلام صاحب قدس سرہ سے۔
- (۳) حضرت فقیہ العصر شیخ الحدیث حضرت مولنا مفتی محمد فرید صاحب قدس سرہ سے۔
- (۴) شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب نقشبندی قدس سرہ سے۔ انتہی۔
- چھٹی اجازت: حضرت مولنا محمد چراغ الدین صاحب نقشبندی خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبدالمالک صدیقی نقشبندی مجددی، سے ہے۔
- ساتویں اجازت: حضرت مولانا عبدالحلیم چشتی زید مجدہ سے ہے۔
- آٹھویں اجازت: شیخ الحدیث حضرت مولانا سید فتح اللہ بلانوشی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں مفتی جمیل احمد تھانوی قدس اللہ سرہ سے ہے۔
- نویں اجازت: حضرت مولانا محمد امیر علوی صاحب نقشبندی مجددی سے ہے۔
- انہیں شیخ الاسلام حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی سے قدس اللہ سرہ ہم۔

وسویں اجازت: حضرت سید کفایت بخاری چشتی صابری زید مجدہ سے ہے۔
 گیارہویں اجازت: حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب زید مجدہ سے
 انہیں اپنے والد مولانا محمد شعیب سے انہیں اپنے والد محمد اسماعیل سے انہیں
 خصوصیت کے ساتھ حضرت مولانا ولی احمد المعروف سٹڈا کئی بابا سے ہے۔ اسی
 طرح دلائل الخیرات کی اجازت موصوف کے والد محمد شعیب کو حضرت
 مولانا شمس و قمر المعروف جری بابا نے اور انہیں سٹڈا کئی بابا قدس اللہ اُسرارہم
 نے دی ہے۔

بارہویں اجازت: حضرت مولانا سبحان اللہ سواتی سے انہیں تین حضرات سے
 اجازت ہے:

(۱) حضرت مولانا رحیم اللہ نور اللہ مرقدہ انہیں حضرت مولانا خان بہادر مارتونگ
 بابا نور اللہ مرقدہ سے انہیں حضرت مولانا ولی احمد سٹڈا کئی بابا نور اللہ مرقدہ
 سے۔

(۲) انہیں حضرت مولانا فضل محمد سواتی صاحب نور اللہ مرقدہ سے انہیں حضرت
 مولانا محمد قمر (جرى بابا) سے انہیں حضرت مولانا ولی احمد سٹڈا کئی بابا سے۔
 (۳) انہیں حضرت مولانا شمس الرحمن عباسی زید مجدہ سے انہیں حضرت مولانا
 فضل محمد سواتی صاحب نور اللہ مرقدہ سے ہے۔

تیرہویں اجازت: حضرت مولانا مفتی عبد الرحمن کوثر زید مجدہ سے ہے۔
 چودہویں اجازت: بندہ کو حضرت مولانا نظام الدین سواتی سے ہے اور انہیں
 شیخ المشائخ محمد شیرین المعروف مرغزار باباجی سے ہے اور انہیں حضرت مولانا
 محمد قمر سے ہے اور انہیں حضرت مولانا ولی احمد سٹڈا کئی بابا سے اجازت ہے۔
 پندرہویں اجازت: حضرت اقدس الحاج اخوندزادہ ہدایت اللہ زید مجدہ سے
 ہے انہیں حضرت مولانا سراج الیوم گڑھی باباجی قدس اللہ سرہ سے ہے۔ انہیں

دلائل الخیرات کی اجازت مولانا عبدالحق قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں
حضرت مولانا ولی احمد سنڈاکی بابا قدس اللہ سرہ سے ہے۔^(۱)

پہلی سند مصنف دلائل الخیرات تک

(۱) أجازنی دلائل الخیرات الشیخ سیدی محمد امیر علوی
الشاذلی عن الشیخ سیدی محمد سعید بن هانی الکحیل عن
الشیخ سیدی عبدالرحمن الشاغوری عن سیدی محمد
الهاسمی التلمسانی عن سیدی أحمد بن مصطفى العلوی عن
سیدی محمد بن الحبيب البوذی عن سیدی محمد بن
قدور الوکیلی عن سیدی محمد بن عبدالقادر الباشا وعن
سیدی أبی یعزى البهاجی وهما عن سیدی العربی بن
أحمد الدرقاوی عن سیدی علی الجمل عن سیدی العربی بن
عبدالله عن سیدی أحمد بن عبدالله عن سیدی قاسم
الخصاصی عن سیدی محمد بن عبدالله عن سیدی
عبدالرحمن الفاسی عن سیدی یوسف الفاسی عن سیدی
عبدالرحمن المجدوب عن سیدی علی الصنهاجی عن سیدی
إبراهیم الإفحام عن سیدی أحمد زروق عن مؤلف دلائل
الخیرات أبی عبد الله محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی (قدس
الله سرّه)

(۱) اس سند کی وضاحت موصوف اخوندزادہ زید مجدہ نے خود اپنی دلائل الخیرات مطبوعہ خانقاہ امینیہ سراجیہ غفور یہ میں کی

دوسری سند

أجازني الشيخ محمد أمير علوی دلائل الخيرات وهو مجاز عن شيخ الإسلام ظفر أحمد العثماني وهو مجاز عن حكيم الأمة الشيخ أشرف على التهانوي وهو يقول: عرضتها كلها لقراءة وسماعا على شيوخ في البيعة (١) يرويه عن مولانا محمد حسن عن السيد محمد بن السيد أحمد بن السيد عبد الرحمن عن السيد محمد بن السيد أحمد بن أحمد المثنى عن السيد أحمد الحاج عن السيد أحمد المقرئ عن السيد عبد القادر الفاسي عن السيد أحمد بن أبي العباس الصبي عن الشيخ السبلاي عن عبدالعزيز التباع عن مؤلف الكتاب سيد المصلين السيد محمد بن سليمان الجزولي الشريف الحسني نفعنا الله به وبهم أجمعين سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين.

تیسری سند

أجاز العبد الضعيف إحسان الحق بن المقرئ غلام حسين دلائل الخيرات الشيخ السيد كفايت بخاري، وهو يقول : أروى دلائل الخيرات إجازة عن الشيخ المعبر أبي الوقت العياشي بن سالم الفلالي الفاسي عن الشيخ محمد بن علال الوزاني عن الشيخ عبد السلام الوزاني عن الشيخ العربي الوزاني عن والده الشيخ علي الوزاني عن والده الشيخ أحمد الوزاني عن والده الشيخ القطب الطيب عن أخيه الشيخ

القطب التهامي عن والده الشيخ محمد عن والده الشيخ
القطب عبدالله الوزاني عن الشيخ الأنجری عن الشيخ عيسى
المصباحي عن الشيخ عبدالله الغزواني عن الشيخ القطب
عبدالعزیز التباع عن الإمام محمد بن سليمان الجزولي مؤلف
دلائل الخيرات رحمهم الله تعالى أجمعين وجزاهم الله
عنا أحسن الجزاء آمين.

چوتھی سند

أجازني شيخ الحديث والتفسير محمد أسفنديار النقشبندی
المجددي نور الله مرقده وأجازة الشيخ عبدالمالك الصديقي
النقشبندی المجددي وأجازة شيخ الطريقة سيدنا وقدوتنا
ومولانا فضل علي مسكين فوري عن الشيخ سراج الدين
داماني عن الشيخ عثمان داماني عن الشيخ دوست محمد
القندهاري عن الشيخ أحمد سعيد المديني عن أبيه وشيخه أبي
سعيد الدهلوي عن الشيخ الشاه عبدالعزیز محدث دهلوي
عن أبيه مسند الهند قطب الدين الشاه ولي الله الدهلوي
وهو يقول في كتابه الانتباه في سلاسل أولياء الله: وأما دلائل
الخيرات فأخبرنا به شيخنا أبوطاهر عن الشيخ أحمد النخلي
عن السيد عبد الرحمن الإدريسي الشهير بالمحجوب عن أبيه
أحمد عن جده محمد عن أبي جده أحمد عن مؤلفه السيد
الشریف محمد بن سليمان الجزولي قدس الله أسرارهم.

پانچویں سند

أجازنى الشيخ الدكتور عبدالحليم النعمانى والشيخ مولانا سفند
يارخان والشيخ مولانا عبد الغفار والشيخ مولانا فضل الرحمن القادري
الغفوري الحضري وهم مجاز عن الشيخ السيد محمود المعبر المعروف ب
صندل بابا عن الشيخ ولى أحمد المعبر المعروف ب سنداً كنى بابا عن شيخ
الدلائل مولانا عبد الحق عن الشيخ على بن يوسف الباشلى الحريرى
المدنى عن الشيخ أحمد بن محمد المدغرى عن الشيخ محمد بن أحمد
المثنى عن الشيخ أحمد بن الحاج عن الشيخ أحمد المقرئ عن الشيخ
عبد القادر الفاسى عن الشيخ أحمد بن أبى العباس عن الشيخ السهلالى
عن الشيخ عبد العزيز عن الشيخ الإمام المولف محمد بن سليمان الجزولى
الشاذلى قدست أسرارهم.

چھٹی سند

أجازنى الشيخ القاضى عبدالعزيز خريج بدار العلوم الديوبندية عن
الشيخ القاضى محمد إسرائيل بالاكوتى خريج مدرسة أمينية (الهند) عن
الشيخ القاضى محمد إسحاق بالاكوتى عن أخيه الكبير محمد إسماعيل
بالاكوتى عن الشيخ أحمد سكندر فورى خريج بدار العلوم الديوبندية عن
الشيخ عبدالحى اللكهنوى عن الشيخ على بن يوسف الباشلى الحريرى
المدنى. قدس الله أسرارهم. وباقى السند مكتوب قبل هذا

حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر زید مجدہ کی دلائل الخیرات کی اسناد

حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر زید مجدہ نے راقم الحروف کو جو دلائل الخیرات کی سند عنایت فرمائی ہے دل میں آیا کہ وہ سند بعینہ یہاں نقل کر دوں:

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيدنا ونبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين، أما بعد:

فإن أخى فى الله الشيخ المفتى/إحسان الحق بن غلام حسين الكاشميرى - حفظه الله ووفقه - المقيم بمدينة كراتشى/باكستان، طلب منى أجازة فى كتاب (دلائل الخیرات) للجزولى، بأسانيدى المتصلة إليه فأجزته فى الكتاب المذكور، وذكرت له أسانيدى إلى المؤلف، فقلت:

أرويه عن الشيخ محدث الهند فى عصره العلامة (أبى المآثر حبيب الرحمن بن الشيخ محمد صابر الموى الأعظمى) (١٣١٩-١٣١٢) عن شيخه أبى الأنوار عبد الغفار بن الشيخ محمد عبد الله الموى (١٢٨٣-١٣٢١) عن شيخ الدلائل بمكة الشيخ عبد الحق بن شاه محمد بن يار محمد الإله أبادى الهندى ثم المكى الحنفى (١٢٥٢-١٣٣٣) وهو قرأ على شيخ الدلائل الشيخ على بن يوسف ملك بأشلى المدى، بالمسجد النبوى الشريف - (ح)

وأرويه عن مسند العصر السيد (عبد الرحمن بن عبد الحى الكتانى) عن الشيخ عبد الباقي اللكنوى، عن الإمام أبى الحسنات عبد الحى بن عبد الحليم اللكنوى، عن على بن يوسف ملك بأشلى المدى - (ح)

وأرويه عن الشيخ المعبر صاحب التصنيفات القيمة مولانا (محمد نافع

بن عبد الغفور بن عبد الرحمن الجهنكوى (١٣٣٥-١٣٣٥) عن السيد يوسف بن محمد بن علي بن يوسف ملك بأشلى البدنى الحريرى (ت: ١٣٨٣) عن أبيه محمد ملك بأشلى، عن أبيه علي بن يوسف ملك بأشلى - (ح)

وأرويهما عن والدى مفتى المدينة المنورة وعالمها، المفكر المصلح الفقيه المفسر المحدث (محمد عاشق إلهى البرنى البدنى، عن الشيخ محمد أسعد الله السهارنفورى، عن حكيم الأمة الشاه أشرف علي بن عبد الحق التهانوى - (ح).

وأرويهما سيدى الوالد، عن الشيخ نصير أحمد البرنى، عن الشيخ عبد الرحمن الأمروهى.

وأرويهما عاليابدرجة عن الشيخ المصلح البرنى العالم الجليل الشاه (أبرار الحق بن محمود الحق الهردوى)، والشيخ العلامة (محمد عبيد الله بن محمد حسن الأمرتسرى)، بروايتهما عن حكيم الأمة الشاه أشرف علي بن عبد الحق العبرى التهانوى.

وأرويهما عاليامثله عن الشيخ المعبر (أحمد علي بن يوسف اللاجبورى)، عن الشيخ عبد الرحمن الأمروهى.

برواية الشيخين: الأمروهى والتهانوى عن العارف الكبير الشاه إمداد الله التهانوى المهاجر المكي، أما حكيم الأمة التهانوى فقرأه عليه بروايته عن الإمام المالكى بالمدينة محمد بن عبد الرحمن البندلاوى المغربى البدنى.

برواية علي بن يوسف ملك بأشلى ومحمد البندلاوى: عن السيد محمد بن أحمد المدغرى، عن أبي البركات محمد بن أحمد بن أحمد المثنى - (ح)

وأرويهما عن الشيخ المحدث المفتي (ولى حسن بن أنوار حسن الطونكي) والعالم القانت (أبي إبراهيم رحمة الله بن عبد الغنى المديني) كلاهما عن السيد حسين أحمد المديني، عن عبد الجليل برادة المديني ، وحسب الله الشافعي كلاهما عن أحمد منة الله العدوي، عن العلامة الأمير الكبير محمد ابن محمد البصري. (ح)

وأرويهما عن شيعي وشيخ والدي الشيخ المحدث المعبر (محمد حياة السنهلي) (١٣٠٠-١٣٠٨)، عن الشيخ خليل أحمد الأنصاري السهارنفوري، عن مفتي الشافعية بمكة أحمد بن زيني دحلان، عن عثمان الدمياطي، عن الأمير الكبير (ح)

وعاليا بدرجة بروايتي عن السيد (عبد الرحمن الكتاني) عن محمد الطيب النيفر، عن أحمد منة الله العدوي، عن الأمير عن علي بن العربي بن علي بن محمد العربي السقاط (ت ١١٨٣)، عن قاضي فاس الجديد أحمد بن العربي بن الحاج (١٠٣٩-١١١٠) عن أبي السعود عبد القادر بن علي بن يوسف بن محمد الفهري الفاسي (١٠٠٤-١٠٩١)

برواية أبي البركات أحمد البثني وأبي السعود الفاسي: عن أحمد بن محمد المقرئ (ت ١٠٣١) عن أحمد بن أبي القاسم بن محمد بن سالم بن عبد العزيز التادلي الصومعي (ت ١٠١٣) عن أبي العباس أحمد بن موسى الجزولي ثم السبلاي (ت ٩٤١) عن أبي محمد عبد العزيز بن عبد الحق الحزّار المعروف بالتباع (ت ٩١٣) عن المصنف الإمام محمد بن سليمان الجزولي الشريف الحسني رحمهم الله تعالى.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ (تین بار پڑھیں) سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ (تین بار پڑھیں) حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (تین بار پڑھیں)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (تین بار پڑھیں)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْغِيَةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مُلْكُ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ

أَسْمَاءُ اللَّهِ الْحُسْنَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الرَّحْمَنُ جَلَّ جَلَالُهُ، الرَّحِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْقُدُّوسُ جَلَّ جَلَالُهُ، السَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُهَيِّدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْعَزِيزُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْجَبَّارُ
 جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْغَالِقُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْبَارِي جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ، الرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْعَلِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهُ، الرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُنِذِرُ
 جَلَّ جَلَالُهُ، السَّيِّعُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْبَصِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْحَكَمُ جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهُ، اللَّطِيفُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْخَبِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْحَلِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْعَظِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْغَفُورُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الشَّكُورُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، الْكَبِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْحَفِيفُ
 جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُقِيتُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْحَسِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْجَلِيلُ جَلَّ

جَلَالُهُ، الْكَرِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ، الرَّقِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمَجِيبُ جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْحَكِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْوَدُودُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْمَجِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهُ، الشَّهِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْحَقُّ
 جَلَّ جَلَالُهُ، الْوَكِيلُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمَتِينُ جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، الْعَبِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُحْصِي جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْمُبْدِي جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُبْعِدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُبْعِي جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُبِيتُ
 جَلَّ جَلَالُهُ، الْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، الْقَيُّومُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْوَاحِدُ جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْأَحَدُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُفْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْأَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْآخِرُ
 جَلَّ جَلَالُهُ، الظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْوَالِي جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْمُتَعَالِي جَلَّ جَلَالُهُ، الْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهُ، التَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْمُنتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْعَفْوُ جَلَّ جَلَالُهُ، الرَّؤُوفُ جَلَّ جَلَالُهُ، مَالِكُ
 الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهُ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُفْسِطُ جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، الْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، الْمُبْنِي جَلَّ جَلَالُهُ،
 الْمُعْطِي جَلَّ جَلَالُهُ، الْمَنَاعُ جَلَّ جَلَالُهُ، الصَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ، النَّافِعُ
 جَلَّ جَلَالُهُ، التَّوَرُّ جَلَّ جَلَالُهُ، الْهَادِي جَلَّ جَلَالُهُ، الْبَدِيعُ جَلَّ
 جَلَالُهُ، الْبَاقِي جَلَّ جَلَالُهُ، الْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهُ، الرَّشِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ،
 الصَّبُورُ جَلَّ جَلَالُهُ، الصَّادِقُ جَلَّ جَلَالُهُ.

دُعَاءُ الْإِفْتِتَاحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

إِلَهِي بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهِ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهُ وَمَحَبَّتِهِ لَكَ. وَبِالسَّيْرِ الذِّي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ.

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَضَاعِفِ اللَّهُمَّ مَحَبَّتِي فِيهِ وَعَرِّفْنِي بِحَقِّهِ وَرُتْبِهِ وَوَقْفْنِي لِاتِّبَاعِهِ وَالْقِيَامِ بِأَدْبِهِ وَسُنَّتِهِ وَاجْمَعْنِي عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِي بِرُؤُوسِهِ وَأَسْعِدْنِي بِسُكَّالَتِهِ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَاقِقَ وَالْعَلَائِقَ وَالْوَسَائِطَ وَالْجَبَابَ وَشَنْفَ سَمْعِي مَعَهُ بِلَدِينِ الْحُطَّابِ. وَهَيِّئْ لِي لِقَاءَ مَنْهُ وَأَهْلِي لِي خِدْمَتِهِ. وَاجْعَلْ صَلَوَاتِي عَلَيْهِ نُورًا نَبِيرًا كَامِلًا مُكَبَّلًا طَاهِرًا مُطَهَّرًا مَا حِيَا كُلَّ ظُلْمٍ وَظُلْمَةٍ وَشَكٍّ وَشُرْكِ وَكُفْرٍ وَزُورٍ وَوُزْرِ وَاجْعَلْهَا سَبَبًا لِلتَّخْلِصِ وَمَرَقًى لِأَنْتَالِ بِهَا أَعْلَى مَقَامِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّخْصِصِ حَتَّى لَا يَبْقَى فِي رَبَابِيَّةٍ لِعَيْرِكَ وَحَتَّى أَصْلَحَ لِحَضْرَتِكَ وَأَكُونَ مِنْ أَهْلِ خُصُوصِيَّتِكَ مُسْتَهْسِكًا بِأَدْبِهِ وَسُنَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ.

(١) يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ.

(٢) يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ.

(٣) يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ.

المقدمة

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ -
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِلْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ -
 وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِهِ مِنْ
 عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَالْأَصْنَامِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ النَّجَبَاءِ الْبَرَّةِ
 الْكَرَامِ -
 وَاللَّهُ الْمَسْئُولُ أَنْ يَجْعَلَنَا لِسُنَّتِهِ مِنَ التَّابِعِينَ. وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ
 مِنَ الْمُحِبِّينَ. فَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرٌ. لَا إِلَهَ غَيْرُهُ وَلَا خَيْرٌ إِلَّا خَيْرُهُ.
 وَهُوَ نِعَمَ الْمَوْلَى وَنِعَمَ النَّصِيرِ.
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

فَصِّلْ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ اسْمُهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ اسْمُهُ سَيِّدُنَا أَحْمَدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ اسْمُهُ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سَيِّدُنَا أَحِيدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سَيِّدُنَا وَحِيدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سَيِّدُنَا مَا حَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سَيِّدُنَا عَاقِبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا طُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا يُسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا طَيِّبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَيِّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رَسُولٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رَسُولُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا قَيِّمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُقْتَفِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رَسُولُ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رَسُولُ الرَّاحَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا كَامِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أَكْمَلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُدَّتْرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مُرَّةَلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا حَبِيبُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَغِيٌّ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَجِيٌّ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا كُلِّيُّمُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُعِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُدَكِّرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَنْصُورٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَبِيُّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَعْلُومٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا شَهِيرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا شَاهِدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا شَهِيدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَشْهُودٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا بَشِيرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَذِيرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نُورٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُصْبِحٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا هُدًى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَهْدِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُنِيرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا دَاعٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُجِيبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا حَقِيقٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عَفْوٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا وَلِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا حَقٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا قَوِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أَمِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَأْمُونٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا كَرِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُكْرَمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَكِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَتِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُبِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُؤَمِّلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا وَصُولٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا دُوقُوَّةٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا دُوحُرْمَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا دُومَكَانَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا دُوعِزٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا دُوفَضْلٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُطِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا قَدَمٌ صَدِيقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا رَحْمَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا بُشْرَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا غِيَاثٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نِعْمَةُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا هَدِيَّةُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عُرْوَةُ وَثْقَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صِرَاطُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صِرَاطُ مُسْتَقِيمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا ذِكْرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَيْفُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا حِزْبُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا النُّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُنْتَقَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أُحْيَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا أَجِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أَبُو الطَّاهِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أَبُو الطَّيِّبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أَبُو إِبرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُشَفِّعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا شَفِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُهَيِّبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُصَدِّقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صِدِّيقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا إِمَامُ الْمُتَّقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا قَائِدُ الْعُرَى الْمُحَجَّلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا خَلِيلُ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا بَرٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مَبَرُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا وَجِيهٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَصِيحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا وَكِيلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا كَفِيْلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا شَفِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُقِيمُ السَّنَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رُوحُ الْقُدُسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رُوحُ الْحَقِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رُوحُ الْقِسْطِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا كَافٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُكْتَفٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُبْلَغٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا شَافٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مَوْصُولٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَائِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا هَادٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عَزِيزٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُفْتَاَحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُفْتَاَحُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُفْتَاَحُ الْجَنَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عِلْمُ الْإِيمَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عِلْمُ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُصَرِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُقِيلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَفْوَحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَخْصُوصُ بِالْعِزِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَخْصُوصُ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مَخْصُوصُ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ النَّجَاحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبَغْفَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِثْمَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُعْرَاجِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبَيَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا فَصِيحُ اللِّسَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا مُطَهِّرُ الْجَنَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رَوْوْفٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا رَحِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا أُذُنٌ خَيْرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِسْلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عَيْنُ النَّعِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عَيْنُ الْغُرِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَعْدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا خَطِيبُ الْأُمَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عَلَمُ الْهُدَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا كَاشِفُ الْكُرْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا رَافِعِ الرُّتَبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا عَزُّ الْعَرَبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.
 اللَّهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى. طَهِّرْ قُلُوبَنَا
 مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَأَمِتْنَا عَلَى
 السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا.
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

دعاء النية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَحَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي إِلَى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ -
 اللَّهُمَّ إِنِّي نَوَيْتُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْتِثَالًا
 لِأَمْرِكَ وَتَصْدِيقًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَمَحَبَّةً فِيهِ وَشَوْقًا إِلَيْهِ وَتَعْظِيمًا لِقُدْرِهِ وَلَكُونِهِ أَهْلًا لِدَالِكَ
 فَتَقَبَّلْهَا مِنِّي بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ وَأَزِلْ حِجَابَ الْغُفْلَةِ عَنْ قَلْبِي
 وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ -
 اللَّهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلَى شَرَفِهِ الَّذِي أَوْلَيْتَهُ وَعِزًّا عَلَى عِزِّهِ الَّذِي
 أَعْطَيْتَهُ وَنُورًا عَلَى نُورِهِ الَّذِي مِنْهُ خَلَقْتَهُ وَأَعْلَ مَقَامَهُ فِي
 مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِينَ وَدَرَجَتِهِ فِي دَرَجَاتِ النَّبِيِّينَ -
 وَأَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ
 وَالْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتِي الشَّهَادَةِ عَلَى
 تَحْقِيقِهَا مِنْ غَيْرِ تَغْيِيرٍ وَتَبْدِيلٍ وَاعْفِرْ لِي مَا ارْتَكَبْتُهُ بِمَنِّكَ
 وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

بروز پير

الْحِزْبُ الْأَوَّلُ فِي يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّاهِدِ رَسُولِ الْمَلِكِ الصَّهْبِ
الْوَاحِدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً دَائِمَةً إِلَى مُنْتَهَى الْأَبَدِ بِلَا
انْقِطَاعٍ وَلَا نَفَادٍ صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبُئْسَ الْبِهَادُ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً
لَا يُحْطَى لَهَا عَدَدٌ وَلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَشْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَصِيلِ السَّيِّدِ النَّبِيلِ الَّذِي
جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالْتِزِيلِ وَأَوْضَحَ بَيَانَ التَّأْوِيلِ وَجَاءَهُ الْأَمِينُ سَيِّدُنَا
جَبْرِئِلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيلِ وَأَسْرَى بِهِ الْمَلِكُ
الْجَلِيلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ الطَّوِيلِ فَكَشَفَ لَهُ عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ
وَأَرَاهُ سَنَاءَ الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ إِلَى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي
لَا يَبُوتُ.

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً مَقْرُونَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ
وَالْخَيْرِ وَالْإِفْضَالِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَنْهَارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ
 الصَّحَارِيِّ وَالْقَفَارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقَلِ الْجِبَالِ
 وَالْأَحْجَارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَهْلِ الْجَنَّةِ
 وَأَهْلِ النَّارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَنْبَارِ وَالْفُجَارِ -
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ
 اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ -
 وَاجْعَلِ اللَّهُمَّ صَلَاتِنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِلْإِبَاحَةِ
 دَارِ الْقَرَارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ -
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِينَ
 وَصَحَابَتِهِ الْأَكْرَمِينَ وَأَزْوَاجِهِ أُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَاةً مُؤْمُولَةً
 تَتَرَدَّدُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ -
 (١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ
 مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ -

(٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

(٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِي لَا يُكَافَى امْتِنَانُهُ وَالطَّوْلِ الَّذِي لَا يُجَازَى إِنْعَامُهُ وَإِحْسَانُهُ نَسَأَلُكَ بِكَ وَلَا نَسَأَلُكَ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ أَنْ تُطْلِقَ أَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوفِّقَنَا لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْأَمِينِينَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلْزَالِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ.

أَسْأَلُكَ يَا نُورَ النُّورِ قَبْلَ الْأَزْمِنَةِ وَالذُّهُورِ أَنْتَ الْبَاقِي بِلَا زَوَالٍ الْغَيْبِ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوسِ الظَّاهِرِ الْعَلِيِّ الْقَاهِرِ الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهِ مَكَانٌ وَلَا يَشْتَبِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ.

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنَزَلَةً وَأَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَأَسْرَعِهَا مِنْكَ إِجَابَةً وَبِأَسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْجَلِيلِ الْأَجَلِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَرْضَى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ.

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ.

وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ.

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي يَنْدُلُ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوكُ وَالسِّبَاغُ
وَالْهُوَ أَمُّ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِي يَا مَنْ لَهُ
الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوتُ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَانَكَ وَأَرْفَعَ مَكَانَكَ أَنْتَ رَبِّي يَا مُتَقَدِّسًا
فِي جَبَرُوتِهِ إِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِلَيْكَ أَرْهَبُ يَا عَظِيمُ يَا كَبِيرُ يَا جَبَّارُ يَا
قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيمُ سُبْحَانَكَ يَا
عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ.

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الشَّامِ الْكَبِيرِ أَنْ لَا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا
عَنِيدًا وَلَا شَيْطَانًا مَرِيدًا وَلَا إِنْسَانًا حَسُودًا وَلَا ضَعِيفًا مِنْ خَلْقِكَ
وَلَا شَدِيدًا وَلَا بَارًّا وَلَا فَاجِرًا وَلَا عَبِيدًا وَلَا عَنِيدًا.
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدٌ.

يَا هُوَ يَا مَنْ لَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا أَزَلِيَّ يَا أَبَدِيَّ يَا دَهْرِيَّ يَا
دَيْمُومِيَّ يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ يَا إِلَهَنَا وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ إِلَهًا
وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الدَّيَّانُ الْحَقَّانُ الْمَتَّانُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ ذَا
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. قُلُوبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيهِمْ إِلَيْكَ فَأَنْتَ
تَزَرِّعُ الْخَيْرَ فِي قُلُوبِهِمْ وَتَنْحُو الشَّرَّ إِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ.

فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَهْوِيَ مِنْ قَلْبِي كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهُ وَأَنْ تَحْشُوَ قَلْبِي
مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةَ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْأَمْنَ
وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَاتِ مِنْكَ وَالْهِمْنَا الصَّوَابَ
وَالْحِكْمَةَ.

فَنَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِينَ وَإِنَابَةَ الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصَ
الْمُوقِنِينَ وَشُكْرَ الصَّابِرِينَ وَتُوبَةَ الصِّدِّيقِينَ.

وَنَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بَنُورَ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَزْرَعَ فِي
قَلْبِي مَعْرِفَتَكَ حَتَّى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ تُعْرِفَ بِهِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلَّفِهِ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْبَحْشُورِينَ فِي زُمْرَةِ
النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمَنُ.

وَاعْفِرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِأَسْتَاذَيْنَا وَلِمَشَايِخِنَا وَلِجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيْهِ إِنَّكَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ. اللَّهُمَّ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

(١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّامِّ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الظَّلَامِ. اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ فِي جَمِيعِ الْأَتَامِ.

(٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّامِّ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الظَّلَامِ. اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ فِي جَمِيعِ الْأَتَامِ.

(٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّامِّ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الظَّلَامِ. اللَّهُمَّ

[illegible]

۱۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ الثَّمَامِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الظَّلَامِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ فِي جَمِيعِ الْأَنَامِ.

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
 عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.
 اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ
 عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.
 اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
 عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا
 مُحَمَّدًا وَآلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مُجِيدٌ.
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.
 اللَّهُمَّ دَاخِ الْمَدْحَوَاتِ وَبَارِئِ الْمَسْهُوكَاتِ وَجَبَّارِ الْقُلُوبِ عَلَى
 فِطْرَتِهَا شَقِيَّهَا وَسَعِيدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِي
 بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْفَاتِحِ
 لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالِدَّامِغِ

لِجَبِشَاتِ الْأَبَاطِيلِ كَمَا حَبَّلَ فَأَضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا
فِي مَرَضَاتِكَ وَاعِيًا لَوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَا ضِيًّا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ
حَتَّى أَوْرى قَبَسًا لِقَابِسِ آلاءِ اللَّهِ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابُهُ بِهِ هُدًى
الْقُلُوبِ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأُبْهَجَ مَوْضِعَاتِ الْأَعْلَامِ
وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ الْبَآمُونُ
وَخَازِنُ عَلَيْكَ الْمَخْزُونِ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبَعِثْتُكَ نِعْمَةً
وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً.

اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي عَدْنِكَ وَاجْزِهِ مَضَاعِفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ
مُهَنَّاتٍ لَهُ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمُحْلُولِ وَجَزِيلِ
عَطَائِكَ الْمُعْلُولِ.

اللَّهُمَّ أَعْلِ عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنَزْلَهُ
وَأَتِمِّمْ لَهُ نُورَهُ وَاجْزِهِ مِنْ ابْتِعَاثِكَ لَهُ مَقْبُولِ الشَّهَادَةِ وَمَرْضَى
الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقِ عَدْلٍ وَخُطَّةٍ فَضْلٍ وَبِرِّ هَانَ عَظِيمٍ.
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةِ
الْمُقَرَّبِينَ وَالْعَبِيدِينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَا
سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وَأِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ.

اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ
وَدُرَرِيِّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَأُمَّتِهِ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا
بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ
تُصَلَّى عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضَاهُ لَهُ.

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيلَةَ فِي الْجَنَّةِ.
اللَّهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلِّ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ مَا هُوَ أَهْلُهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ
الصَّلَاةِ شَيْءٌ. وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَآلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى
مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ. وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ. وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.
اللَّهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْدَّرَجَةَ
الْكَبِيرَةَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْجَنَّةِ

رُؤْيَتُهُ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ
 مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِئًا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
 اللَّهُمَّ أْبْلِغْ رُوحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِثْبَ تَحِيَّةٍ وَسَلَامًا.
 اللَّهُمَّ وَكَمَا آمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْ نِي فِي الْجَنَانِ
 رُؤْيَتَهُ.

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا
 وَآتِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ سَيِّدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَسَيِّدَنَا
 مُوسَى.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ.
 وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوسَى كَلِيمِكَ وَنَجِيِّكَ.
 وَسَيِّدِنَا عِيسَى رُوحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلَى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ
 وَأَنْبِيَائِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَائِكَ
 مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ. وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ
 وَرِضَاءِ نَفْسِهِ وَزِنَةِ عَرْشِهِ وَمِدَادِ كَلِمَاتِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكُلُّهَا

ذَكَرَهُ الدَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ
وَعِشْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّم تَسْلِيمًا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى جَمِيعِ
النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِينَ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ عَدَدَ مَا أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ مِنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَنْبَتَتِ الْأَرْضُ مِنْذُ دَحَوْتَهَا. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ فَإِنَّكَ أَحْصَيْتَهَا. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْأَرْوَاحُ مِنْذُ خَلَقْتَهَا. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخَلَّقَ وَمَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ ذَلِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ
وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغِ عِلْمِكَ وَأَيَاتِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِمْ
مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَرةً الدَّوَامِ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي
وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةً الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي
وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَوَلَدٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ
وَعَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَبَائِكَ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهَى

عَلَيْكَ وَزَنَّةَ جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ صَلَاةً مُكَرَّرَةً أَبَدًا عَدَدَ مَا أَحْصَى
عَلَيْكَ وَمِلًّا مَا أَحْصَى عَلَيْكَ وَأَضْعَافَ مَا أَحْصَى عَلَيْكَ صَلَاةً تَزِيدُ
وَتَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ
كَفَضْلِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَظَمَ حُرْمَتَهُ وَأَعَزَّ كَلِمَتَهُ وَحَفِظَ عَهْدَهُ وَذَمَّتَهُ وَنَصَرَ حِزْبَهُ
وَدَعَوَتَهُ وَكَثَّرَ تَابِعِيهِ وَفِرْقَتَهُ وَوَأَفَى زُمْرَتَهُ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيلَهُ
وَسُنَّتَهُ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِسْتِبْسَاكَ بِسُنَّتِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِنْجِرَافِ
عَبَا جَاءَ بِهِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ
وَرَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ
مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَحَنِ وَأَصْلِحْ
مَيِّئِي مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْحَقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ
تَبَاعَةً لِأَحَدٍ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ بِأَحْسَنِ مَا تَعَلَّمُ وَالتَّارِكَ لِسَيِّئِ مَا تَعَلَّمُ
وَأَسْأَلُكَ التَّكْفُلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمُخْرَجَ بِالْبَيَانِ
مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعُدْلَ فِي الْغَضَبِ

وَالرِّضَاءِ وَالتَّسْلِيمِ لِمَا يَجْرِي بِهِ الْقَضَاءُ وَالْإِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ
وَالْغِنَى وَالتَّوَاضُّعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ.
اللَّهُمَّ إِنِّي دُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَدُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ.
اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاعْفُ رُكُومًا مَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَبَّلْهُ عَنِّي
وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ.

اللَّهُمَّ تَوَرَّ بِالْعِلْمِ قَلْبِي. وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِي. وَخَلِّصْ مِنْ
الْفِتَنِ سِرِّي. وَاشْغُلْ بِالْإِعْتِبَارِ فِكْرِي. وَقِنِي شَرَّ وَسَاوِسِ
الشَّيْطَانِ. وَأَجِرْنِي مِنْهُ يَا رَحْمَنُ حَتَّى لَا يَكُونَ لِي عَلَى سُلْطَانٍ.
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ
وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي مِنْ زَمَانِي هَذَا وَإِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ أَهْلِ الْجُرْأَةِ
عَلَيَّ وَاسْتِصْعَافِهِمْ إِيَّايَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْكَ فِي عِيَاذٍ مَبْنِيحٍ وَحِرْزٍ حَصِينٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ
حَتَّى تُبَلِّغَنِي أَجَلِي مُعَافَاً.

بروز منگل

الْحَزْبُ الثَّانِي فِي يَوْمِ الثَّلَاثَاءِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمَ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعَلَّمَ إِنَّكَ تَعَلَّمَ وَلَا نَعَلَّمَ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي مِنْ زَمَانِي هَذَا وَإِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ أَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ إِيَّايَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْكَ فِي عِيَادٍ مَنِيْعٍ وَحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ حَتَّى تُبَلِّغَنِي أَجَلِي مُعَافَاً.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّيَ عَلَيْهِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نُورُهُ مِنْ
نُورِ الْأَنْوَارِ وَأَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْأَسْرَارِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ
بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعِينِ
أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرْوُسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ
وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ صَلَاةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ صَلَاةً
تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

(١) اللَّهُمَّ رَبَّ الْجَلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ
الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أُبَلِّغُ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ.

(٢) اللَّهُمَّ رَبَّ الْجَلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ
الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أُبَلِّغُ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ.

(٣) اللَّهُمَّ رَبَّ الْجَلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ
الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أُبَلِّغُ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْهَلَاكِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتَّى تَرِثَ الْأَرْضَ وَمَنْ
عَلَيْهَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ
بِهِ عِلْمُكَ وَجَرَى بِهِ قَلْبُكَ وَسَبَقَتْ بِهِ مَشِيئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ
مَلَائِكَتُكَ صَلَاةً دَائِمَةً مَبْدَ وَإِمَامِكُمْ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَى
أَبَدٍ الْأَبَدِ أَبَدًا لَا نِهَايَةَ لِأَبَدِيَّتِهِ وَلَا فَنَاءَ لِذَيْبُومِيَّتِهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ
بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ
أَصْحَابِهِ وَارْحَمْ أُمَّتَهُ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ
أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اللَّهُمَّ بِخُشُوعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُودِ لَكَ يَا سَيِّدِي بِغَيْرِ جُحُودٍ وَبِكَ
يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيكَ فِي غَلِيظِ الْعُهُودِ وَبِكُرْسِيِّكَ
الْمُكَلَّلِ بِالنُّورِ إِلَى عَرْشِكَ الْعَظِيمِ الْمَجِيدِ. وَبِمَا كَانَ تَحْتَ
عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَصَوْتَ الرُّعُودِ لَكَ إِذْ كُنْتَ

مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قُطِّ إِلَهًا عُرِفَتْ بِالتَّوْحِيدِ فَاجْعَلْنِي مِنَ الْمَحْبِبِينَ
الْمَحْبُوبِينَ الْمُقَرَّبِينَ الْعَارِفِينَ الْعَاشِقِينَ لَكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا وَدُودُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُكَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذْتَ بِهِ قُدْرَتُكَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصْتَهُ إِزَادَتُكَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ إِلَيْهِ أَمْرُكَ وَنَهْيُكَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسَّعَهُ سَبْعُكَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ بَصْرُكَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ
وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغَدُوِّ وَالْأَصَالِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَدَادَ كَلِمَاتِكَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمَاوَاتِكَ وَأَرْضِكَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زَنَةَ عَرْشِكَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوقَاتِكَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ الْأُمَّةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى كَاشِفِ الْغُمَّةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُجَلِّي الظُّلْمَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوَلِّي النِّعْمَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوْتِي الرَّحْمَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْخَوْضِ الْمَوْرُودِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْبُودِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْإِلَواءِ الْمَعْقُودِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُودِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُودِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ فِي السَّمَاءِ سَيِّدُنَا وَمَحْبُودٌ وَفِي الْأَرْضِ سَيِّدُنَا
 مُحَمَّدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الشَّامَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصَوِّفِ بِالْكَرَامَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْصُوصِ بِالزَّعَامَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَ تُظْلُهُ الْغَمَامَةُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَ يَرَى مَنْ خَلْفَهُ كَمَا يَرَى مَنْ أَمَامَهُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْوَسِيلَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْفَضِيلَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْحُجَّةِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ السُّلْطَانِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ التَّاجِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْقَضِيبِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَاكِبِ النَّجِيبِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَاكِبِ الْبُرَاقِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطَّبَاقِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ فِي جَمِيعِ الْأَنَامِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَبَّحَ فِي كَفِّهِ الطَّعَامُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بَكَى إِلَيْهِ الْجَدُّ وَحَنَ لِفِرَاقِهِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَوَسَّلَ بِهِ طَيْرُ الْفَلَاحِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَبَّحَتْ فِي كَفِّهِ الْحَصَاةُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَشَفَّعَ إِلَيْهِ الطَّبِيُّ بِأَفْصَحِ الْكَلَامِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَلَّمَهُ الضُّبُّ فِي مَجْلِسِهِ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيرِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ شَكَى إِلَيْهِ الْبَعِيرُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّيِّرُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الرُّسُولِ الْمُقَرَّبِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقَى.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَذِيرِ أَهْلِ الْأَرْضِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ يَوْمَ الْعَرْضِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِي لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ لَوَاءِ الْحَمْدِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشِيرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْبِلِ فِي مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجَهْدِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتَمِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ الْخَاتَمِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ أَبِي الْقَاسِمِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْآيَاتِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْإِشَارَاتِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْكِرَامَاتِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْأَحْجَارُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْأَشْجَارُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُورِهِ الْأَزْهَارُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الشُّمَارُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ اخْضَرَّتْ مِنْ مَبْقِيَّهِ وَضُوئُهُ الْأَشْجَارُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْأَوْزَارُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْأَبْرَارِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِي هَذِهِ الدَّارِ وَفِي تِلْكَ
 الدَّارِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُجَبِّدِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَ إِذَا مَشَى فِي الْبَرِّ الْأَقْفَرِ تَعَلَّقَتْ الْوُحُوشُ
 بِأَذْيَالِهِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ.
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عَلَيْهِ وَعَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ.
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ

الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُورًا. أَوْ أَغْشَى فُجُورًا. أَوْ
أَكُونَ بِكَ مَغْرُورًا. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ
وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

(١) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ. وَمِنَ الدَّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ
الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُورًا. أَوْ أَغْشَى فُجُورًا. أَوْ
أَكُونَ بِكَ مَغْرُورًا. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ
وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

(٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ. وَمِنَ الدَّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ
الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُورًا. أَوْ أَغْشَى فُجُورًا. أَوْ
أَكُونَ بِكَ مَغْرُورًا. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ
وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

(٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ. وَمِنَ الدَّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ
الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُورًا. أَوْ أَغْشَى فُجُورًا. أَوْ
أَكُونَ بِكَ مَغْرُورًا. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ
وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ
حَبِيبُكَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ
حَبِيبُكَ.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ حَبِيْبِكَ.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزَنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلَّى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ.

بروز بدھ

الْحِزْبُ الثَّالِثُ فِي يَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حَلْبِهِ بَعْدَ عَلَيْهِ وَعَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ.

(١) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ. وَمِنَ الذَّلٰلِ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ. وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُورًا. اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا. اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَعْرُوْرًا. وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَهَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

(٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ. وَمِنَ الذَّلٰلِ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ. وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُورًا. اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا. اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَعْرُوْرًا. وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَهَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

(٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ. وَمِنَ الذَّلٰلِ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ. وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُورًا. اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا. اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَعْرُوْرًا. وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَهَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ حَبِيْبُكَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
اَهْلُهُ حَبِيْبِكَ.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ
حَبِيْبِكَ.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ. عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ وَمَدَادِ كَلِمَاتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلَّى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي
 الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الدَّاكِرُونَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ
 أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَاةً وَسَلَامًا لَا يُحْطَى
 عَدْدُهَا وَلَا يُقْطَعُ مَدْدُهَا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ
 كِتَابُكَ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ
 وَالْفُضِيلَةَ وَاللِّدْرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ اللَّهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي
 وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ
 وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.
 اللَّهُمَّ تَوَجَّهْ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ.
 اللَّهُمَّ أَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهُ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُولٌ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوحٍ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوحٍ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوحٍ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ صَلَٰةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِيْهُمَا مِّنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرَضِّيَهُمَا وَاجْزِيَهُمَا.

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ صَلَٰةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِيْهُمَا مِّنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرَضِّيَهُمَا وَاجْزِيَهُمَا.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ صَلَٰةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِيْهُمَا مِّنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرَضِّيَهُمَا وَاجْزِيَهُمَا.

(١) اَللّٰهُمَّ اَفْضَلْ مَا جَازَيْتَ بِهِ اَبَا وَاُمًّا عَن وَلَدِيْهِمَا.

(٢) اَللّٰهُمَّ اَفْضَلْ مَا جَازَيْتَ بِهِ اَبَا وَاُمًّا عَن وَلَدِيْهِمَا.

(٣) اَللّٰهُمَّ اَفْضَلْ مَا جَازَيْتَ بِهِ اَبَا وَاُمًّا عَن وَلَدِيْهِمَا.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا جَبْرِئِلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا

إِسْرَافِيلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
وَالْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ.

(٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ وَسَيِّدِنَا
إِسْرَافِيلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
وَالْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ.

(٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ وَسَيِّدِنَا
إِسْرَافِيلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
وَالْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ
مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُؤَوَّلَةً بِالْمَزِيدِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تَنْقُطُ أَبَدَ الْأَبَادِ وَلَا تَبِيدُ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِي سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا
عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرْوُسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ خَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ
وَحَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَدِّذِ بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ
الْجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ
ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عَلَيْكَ
صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اٰلِ
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ. عَدَدَ خَلْقِكَ
وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهِ
خَلْقِكَ فِيْهَا مَضَى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهِ فِيْهَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ
وَشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمِّ وَنَفْسٍ
وَطَرَفَةٍ وَلَهَجَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَآبَادِ الدُّنْيَا وَآبَادِ الْآخِرَةِ وَأَكْثَرَ
مِنْ ذَلِكَ لَا يَنْقُطِعُ أَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرِ حُبِّكَ فِيهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهِ وَمِقْدَارِهِ.

(١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

(٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

(٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الرِّضَى وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهِ رِضَاءَ الرِّضَى.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَتُهُ

لِلْعَالَمِينَ طُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَطَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ مَبَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَعْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً مَبْدَ وَإِمَاكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذَلِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأَتْ قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مُؤَيَّدًا مَنصُورًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الزَّيْتُونِ وَجَمِيعِ الثَّمَارِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهِ.

اللَّهُمَّ بِبَرَكَاتِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَى حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِينَ الشَّارِبِينَ. وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ. وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ أَفُقِكَ وَأَفْضَلِ قَائِمٍ مَبْحَثِكَ
الْمُبْعُوثِ بِنَيْسِيرِكَ وَرَفِيقِكَ صَلَاةً يَتَوَالِي تَكَرُّرُهَا وَتَلَوُّحُ عَلَى
الْأَكْوَانِ أَنْوَارُهَا.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَبْدُوحٍ مَبْقُولِكَ وَأَشْرَفِ دَاعٍ لِلْإِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ
وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَاةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَيْمَ فَضْلِكَ
وَكَرَامَةِ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكَرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَشْرَفِ الْمُنَادِينَ لِطُرُقِ
رَشَادِكَ وَسِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَاةً لَا تَفْنَى وَلَا تَبِيدُ وَتُبَلِّغُنَا
بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيدِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الرِّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبُ تَعْظِيمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلَاةً لَا تَنْقَطِعُ
أَبَدًا وَلَا تَفْنَى سَرْمَدًا وَلَا تَنْخَسِرُ عَدَدًا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ
حَبِيدٌ مُجِيدٌ.

وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلِّهَا ذِكْرُهُ
الذَّاكِرُونَ وَغَفْلَةٌ عَنْ ذِكْرِهِ الْعَافِلُونَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا وَآلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلَى
آلِهِ وَسَلِّمْ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَأَيَّدْتَهُ بِالنَّصْرِ وَالْكُوْنِ
وَالشَّفَاعَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ
السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْبُخْصُوصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَخَتَمِ الرُّسُلِ ذِي
الْبُعْرَاجِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلَى مَنْهَجِهِ
الْقَوِيمِ.

فَاعْظِمِ اللَّهُمَّ بِهِ مِنْهَا جُ نُجُومِ الْإِسْلَامِ وَمَصَابِيحِ الظُّلَامِ
الْمُهْتَدَى بِهِمْ فِي ظُلُمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّائِجِ صَلَاحَ دَائِمَةٍ مُسْتَبْرَقَةً مَا
تَلَظَّمَتْ فِي الْأُبْحُرِ الْأَمْوَاجِ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ
عَبِيقِ الْحِجَابِ وَأَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَصَفْوَتِهِ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي الْبِعَادِ
صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ بِأَعْبَاءِ

الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعْمِ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ السَّعَادَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً الدَّوَامِ عَلَى مَرِّ
الْليَالِي وَالْأَيَّامِ. فَهُوَ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَفْضَلُ الْأَوَّلِينَ
وَالْآخِرِينَ. عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلَاةِ الْمُصَلِّينَ. وَأَزْكَى سَلَامِ الْمُسَلِّمِينَ.
وَأَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِينَ. وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَحْسَنُ صَلَوَاتِ
اللَّهُ. وَأَجَلُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ.
وَأَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَتَمُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللَّهِ.
وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَذْكَى صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللَّهِ.
وَأَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَزْكَى صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَنْهَى صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَوْفَى
صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَسْنَى صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَعْلَى صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَكْثَرُ
صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَعَمُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَدْوَمُ
صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَبْقَى صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَعَزُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ. وَأَرْفَعُ صَلَوَاتِ
اللَّهُ. وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ. عَلَى أَفْضَلِ خَلْقِ اللَّهِ. وَأَحْسَنِ خَلْقِ اللَّهِ.
وَأَجَلِّ خَلْقِ اللَّهِ. وَأَكْرَمِ خَلْقِ اللَّهِ. وَأَجْمَلِ خَلْقِ اللَّهِ. وَأَكْمَلِ خَلْقِ
اللَّهُ. وَأَتَمِّ خَلْقِ اللَّهِ. وَأَعْظَمِ خَلْقِ اللَّهِ. عِنْدَ اللَّهِ. رَسُولِ اللَّهِ. وَنَبِيِّ
اللَّهُ. وَحَبِيبِ اللَّهِ. وَصَفِيِّ اللَّهِ. وَنَجِيِّ اللَّهِ. وَخَلِيلِ اللَّهِ. وَوَلِيِّ اللَّهِ.
وَأَمِينِ اللَّهِ. وَخَيْرَةِ اللَّهِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ. وَنُجْبَةِ اللَّهِ مِنْ مَرِيئَةِ اللَّهِ.
وَصَفْوَةِ اللَّهِ مِنْ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ. وَعُزْوَةِ اللَّهِ. وَعِصْمَةِ اللَّهِ. وَنِعْمَةِ اللَّهِ.
وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللَّهِ. الْمُبْتَخَارِ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ الْمُنتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ
الْفَائِزِ بِالْمُطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ. الْمُبْخَلَصِ فِيهَا وَهَبِ.

أَكْرَمَ مَبْعُوثٍ. أَصْدَقَ قَائِلٍ. أَنْجَحَ شَافِعٍ. أَفْضَلَ مُشَفِّعٍ أَلَمِينٍ
فِيْمَا اسْتُودِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَغَ الصَّادِعَ بِأَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِّعِ بِمَا
حُجِّلَ. أَقْرَبَ رُسُلِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ وَسَيْلَةً وَأَعْظَمَهُمْ غَدَاً عِنْدَ اللَّهِ
مَنْزِلَةً وَفَضِيلَةً. وَأَكْرَمَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ الْكَرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللَّهِ.
وَأَحَبَّهُمْ إِلَى اللَّهِ وَأَقْرَبَهُمْ زُلْفَى لَدَى اللَّهِ. وَأَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللَّهِ.
وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى اللَّهِ. وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا. وَأَعْظَمَهُمْ
مَحَلًّا وَأَكْبَلَهُمْ مَحَاسِنًا وَفَضْلًا وَأَفْضَلَ الْأَنْبِيَاءِ دَرَجَةً.
وَأَكْبَلَهُمْ شَرِيعَةً وَأَشْرَفَ الْأَنْبِيَاءِ نَصَابًا وَأَبْيَنَهُمْ بَيَانًا وَخَطَابًا
وَأَفْضَلَهُمْ مَوْلِدًا وَمَهْجَرًا وَعَثَرَةً وَأَصْحَابًا وَأَكْرَمَ النَّاسِ أَرْوَمَةً
وَأَشْرَفَهُمْ جُرْثُومَةً وَخَيْرَهُمْ نَفْسًا وَأَظْهَرَهُمْ قَلْبًا وَأَصْدَقَهُمْ
قَوْلًا وَأَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَأَثْبَتَهُمْ أَصْلًا وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَأُمَكْنَهُمْ
مَجْدًا وَأَكْرَمَهُمْ طَبْعًا وَأَحْسَنَهُمْ صُنْعًا وَأَطْيَبَهُمْ فَرْعًا
وَأَكْثَرَهُمْ طَاعَةً وَسَمْعًا وَأَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَأَحْلَاهُمْ كَلَامًا
وَأَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَأَجْلَلَهُمْ قَدْرًا وَأَعْظَمَهُمْ فَخْرًا وَأَسْنَاهُمْ فَخْرًا
وَأَرْفَعَهُمْ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى ذِكْرًا وَأَصْدَقَهُمْ وَعْدًا وَأَكْثَرَهُمْ
شُكْرًا وَأَعْلَاهُمْ أَمْرًا وَأَجْمَلَهُمْ صَبْرًا وَأَحْسَنَهُمْ خَيْرًا وَأَقْرَبَهُمْ
يُسْرًا وَأَبْعَدَهُمْ مَكَانًا وَأَعْظَمَهُمْ شَأْنًا وَأَثْبَتَهُمْ بُرْهَانًا وَأَرْجَحَهُمْ
مِيزَانًا وَأَوْلَاهُمْ إِيْمَانًا وَأَوْضَحَهُمْ بَيَانًا وَأَفْصَحَهُمْ لِسَانًا وَأَظْهَرَهُمْ
سُلْطَانًا.

بروز جمعرات

الْحِزْبُ الرَّابِعُ فِي يَوْمِ الْخَمِيسِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلَهُ جَزَاءٌ وَلِحَقِّهِ أَدَاءٌ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْبَقَاءَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَاجْزِهِ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَاجِي بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّاتِكَ وَفَضَائِلَ آلَاكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبَرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ.

اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا تُرْلَفُ بِهِ قُرْبُهُ وَتُقَرَّرُ بِهِ عَيْنُهُ يَغِطُّهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ.

اللَّهُمَّ أَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ.

اللَّهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ الْوَسِيلَةَ وَبَلِّغْهُ مَأْمُولَهُ وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَأَوَّلَ مُشَفَّعٍ.

اللَّهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِي أَهْلِ عِلِّيِّينَ دَرَجَتَهُ. وَفِي أَعْلَى الْمَقَرِّبِينَ مَنْزِلَتَهُ.

اللَّهُمَّ أَحْيِنَا عَلَى سُنَّتِهِ. وَتَوَقَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ. وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ. وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ. وَاسْقِنَا مِنْ كَأْسِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِينَ وَلَا شَاكِيْنَ وَلَا مُبَدِّلِينَ وَلَا مُغَيِّرِينَ وَلَا

فَاتِنِينَ وَلَا مَفْتُونِينَ. آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ مَعَ إِخْوَانِهِ النَّبِيِّينَ. صَلِّ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلَى أَبِينَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَأَمَّنَا سَيِّدِنَا حَوَاءَ وَمَنْ وَلَدَا مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَصَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَكَبِيرًا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا مِنْ
قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ
وَالْأَشْجَارِ صَلَاةً دَائِمَةً مَبْدَؤًا مِنْ مُلْكِ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ.

(١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشْرِفُ
بِهَا عَقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ. هَذِهِ الصَّلَاةُ
تَعْظِيمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا.

(٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشْرِفُ
بِهَا عَقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ. هَذِهِ الصَّلَاةُ
تَعْظِيمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا حَبِيبَ اللَّهِ.

(٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشْرِفُ
بِهَا عَقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ. هَذِهِ الصَّلَاةُ
تَعْظِيمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا رَسُولَ اللَّهِ.

(١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمَا الْمُلْكِ وَدَالَ
الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ
قَدْ كَانَ كُلُّهَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلُّهَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ
وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ. صَلَاةً دَائِمَةً مَبْدَؤًا مِنْ بَقَائِكَ لَا
مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمَا الْمُلْكِ وَدَالَ
الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ

قَدْ كَانَ كُلُّهَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلُّهَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ
وَذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ. صَلَاةٌ دَائِمَةٌ مِ بَدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ مِ بَقَائِكَ لَا
مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِ مِ مِ الْمَلِكِ وَدَالِ
الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنْ أَوْ
قَدْ كَانَ كُلُّهَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلُّهَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ
وَذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ. صَلَاةٌ دَائِمَةٌ مِ بَدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ مِ بَقَائِكَ لَا
مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي هُوَ أَبُهِى شُمُوسِ الْهُدَى نُورًا وَأَبْهَرُهَا. وَأَسِيرُ الْأَنْبِيَاءِ فَخْرًا
وَأَشْهَرُهَا. وَنُورُهُ أَزْهَرُ أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَفُهَا وَأَوْضَحُهَا وَأَزْكَى
الْخَلِيقَةِ أَخْلَاقًا وَأَظْهَرُهَا وَأَكْرَمُهَا خَلْقًا وَأَعْدَلُهَا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ أَبُهِى مِنَ الْقَمَرِ الثَّامِرِ وَأَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ
الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْغَطِّمِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الَّذِي قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِدَاتِهِ وَمُحْيَاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ
بِطِيبِ ذِكْرِهِ وَرَيَّاهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَسَلِّمْ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَعَلَى
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا
وَمِلًّا الْآخِرَةِ. وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلًّا
الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ. وَارْحَمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ. وَاجْزِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ. وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ. وَصَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَوَلِيِّكَ
الْمُجْتَبَى وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِ السَّمَاءِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْأَسْلَافِ الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ
وَالْإِنصَافِ الْمَنْعُوتِ فِي سُورَةِ الْأَعْرَافِ الْمُنْتَعَبِ مِنْ أَصْلَابِ
الشُّرَافِ وَالْبُطُونِ الطَّرَافِ الْمُصْطَفَى مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِي هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهِ سَبِيلَ
الْعَفَافِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ
وَأَكْرَمَهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقِذْنَا بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمُرُّنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ
وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا وَمَنًّا مِنْ إِعْطَائِكَ
فَأَدْعُوكَ تَعْظِيمًا لِلْأَمْرِ وَاتِّبَاعًا لِلْوَصِيَّةِ وَمُنْتَجِزًا لِلْوَعْدِ
لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَدَاءِ حَقِّهِ
قَبْلَنَا إِذْ آمَنَّا بِهِ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ وَقُلْتُ
وَقَوْلِكَ الْحَقُّ ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾. وَأَمَرْتُ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلَى
نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً أَنْفَرَضْتُهَا عَلَيْهِمْ وَأَمَرْتُهُمْ بِهَا فَدَسَّأْتُكَ
بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا أُوجِبْتَ عَلَى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِينَ
أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخَيْرِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَكْرِمْ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَأَظْهِرْ
مِلَّتَهُ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ وَأُضْيِ نُورَهُ وَأَدِمْ كَرَامَتَهُ وَالْحَقُّ بِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ مَا تَقَرَّبَ بِهِ عَيْنُهُ وَعَظَّمَهُ فِي النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَقُوا قَبْلَهُ.
اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا وَأَكْثَرَهُمْ أَرْزَاءَ
وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَنُورًا. وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً. وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنَزِلًا.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِينَ غَايَتَهُ وَفِي الْمُنْتَخِبِينَ مَنْزِلَهُ. وَفِي
الْمُقَرَّبِينَ دَارَهُ وَفِي الْمُصْطَفَيْنِ مَنْزِلَهُ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَأَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَأَقْرَبَهُمْ
مَجْلِسًا وَأَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَأَنْجَحَهُمْ مَسْأَلَةً وَأَفْضَلَهُمْ
لَدَيْكَ نَصِيبًا وَأَعْظَمَهُمْ فِيهَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَأَنْزِلْهُ فِي غُرَفَاتِ
الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى الَّتِي لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ وَأَنْجَحَ سَائِلٍ وَأَوَّلَ شَافِعٍ
وَأَفْضَلَ مُشَفِّعٍ وَشَفِّعَهُ فِي أُمَّتِهِ بِشَفَاعَةِ يَعْظُمُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ
وَإِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَضْلِ قَضَائِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي
الْأَصْدَقِينَ قِيْلًا وَفِي الْأَحْسَنِينَ عَمَلًا وَفِي الْمُهْدِيِّينَ سَبِيلًا.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْ حَوْضَهُ لَنَا مَوْعِدًا إِلَّا وَلَنَا وَآخِرَنَا.
اللَّهُمَّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا فِي سُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ
وَعَرِّفْنَا وَجْهَهُ وَاجْعَلْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَحِزْبِهِ.

اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا آمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ وَلَا تَفَرِّقْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُ حَتَّى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهُ وَتُورِدَنَا حَوْضَهُ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُقَقَائِهِ مَعَ
الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ
وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْهُدَى وَالْقَائِدِ إِلَى الْخَيْرِ
وَالدَّاعِي إِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ كَمَا بَلَغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا آيَاتِكَ
وَأَقَامَ حُدُودَكَ وَوَفَّى بِعَهْدِكَ وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى
عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَوَالَى وَلِيِّكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهُ وَعَادَى عَدُوَّكَ
الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهُ.

(١) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

(٢) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

(٣) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

(٤) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى
مَوْقِفِهِ فِي الْمَوَاقِفِ وَعَلَى مَشْهَدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ
صَلَاةً مِنَّا عَلَى نَبِيِّنَا.

اللَّهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرَكَاتُهُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ
وَعَلَى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلَى سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ
وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ وَسَيِّدِنَا مَلِكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا
رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكِ خَازِنِ جَهَنَّمَ وَصَلِّ عَلَى
الْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ. وَصَلِّ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ.

اللَّهُمَّ أَتِ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا آتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوتِ
الْمُرْسَلِينَ وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَارَيْتَ أَحَدًا مِّنْ
أَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ. وَاغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ
وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ جَزِيلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ مُلَأَ الْفَضَاءِ وَعَدَدَ الْجُجُومِ
فِي السَّمَاءِ صَلَاةً تُوَازِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا
أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

١) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّىْنِ وَالْ دُنْيَا وَالْآخِرَةِ.

٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّىْنِ وَالْ دُنْيَا وَالْآخِرَةِ.

٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّىْنِ وَالْ دُنْيَا وَالْآخِرَةِ.

١) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ.

٢) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ.

٣) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَبِهَا حَمَلْ كُرْسِيِّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْمَكْرُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِي لَمْ يَطْلُعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ.

اَللّٰهُمَّ وَاسْأَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِى وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَاُظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاُسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَوَاتِ فَاُسْتَقْلَّتْ. وَعَلَى الْاَرْضِ فَاُسْتَقَرَّتْ. وَعَلَى الْجِبَالِ فَاُرسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ. وَعَلَى الْعُيُونِ فَتَبَعَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَاُمْطَرَتْ.

وَاسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْنُوْنَةِ فِى جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْنُوْنَةِ فِى جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِىْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ.

وَاسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْنُوْنَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ. وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْنُوْنَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكْرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعْبَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِيَّاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
وَعَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ
مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مَرْسَاةً وَالْبَحَارُ مُجَرَّاةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً
وَالْأَنْهَارُ مُنْهَبِرَةً وَالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبُ
مُسْتَنِيرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ إِلَّا أَنْتَ
وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ.

بروز جمعہ

الْحِزْبُ الْخَامِسُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبِهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْرُوءَةِ الْمَكْنُوءَةِ الَّتِي لَمْ يَطْلُعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ.

اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِالْإِسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ. وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ. وَعَلَى الْجِبَالِ فَأَرْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْأَوْدِيَةِ فَجَرَّتْ. وَعَلَى الْعُيُونِ فَتَبَعَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ. وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْإِسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ. وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَإِلَّا سَمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَرْمِيَاءَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
 وَإِلَّا سَمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعِيَاءَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
 وَإِلَّا سَمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
 وَإِلَّا سَمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
 وَإِلَّا سَمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
 وَإِلَّا سَمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوشَعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. وَإِلَّا سَمَاءَ
 الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيسَى ابْنُ سَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ.
 وَإِلَّا سَمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
 وَعَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 نَبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ
 مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مَرْسَاةً وَالْبَحَارُ مُجْرَاةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً
 وَالْأَنْهَارُ مُنْهَرَةً وَالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبُ
 مُسْتَنِيرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ إِلَّا أَنْتَ
 وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جَلْبِكَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عَلَيْكَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعَمَتِكَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمَاوَاتِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ أَرْضِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ عَرْشِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَمَوَاتِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقٌ فِيهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَوَاتِكَ إِلَى
أَرْضِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ
وَيُعْظِمُكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَالْفَاطِطِهِمْ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيهِمْ مِنْ يَوْمٍ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيحِ الدَّارِيَةِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيحُ وَحَرَكَتْهُ مِنْ
الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَالْأَوْرَاقِ وَالشِّمَارِ وَجَمِيعَ مَا خَلَقْتَ عَلَى

أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمَوَاتِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ أَرْضِكَ مِمَّا حَمَلْتَ وَأَقَلَّتْ مِنْ
قُدْرَتِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ بَحَارِكَ مِمَّا
لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ
يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْإِ سَبْعِ بَحَارِكَ. وَصَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَنَةَ سَبْعِ بَحَارِكَ مِمَّا حَمَلْتَ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَمْوَاجِ بَحَارِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحصى فِي مُسْتَقَرِّ
الْأَرْضَيْنِ وَسَهْلَيْهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ
وَالْبَلْحَةِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ
مَرَّةٍ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ عَلَى جَدِيدِ أَرْضِكَ فِي

مُسْتَقَرِّ الْأَرْضَيْنِ شَرْقَهَا وَغَرْبَهَا سَهْلَهَا وَجَبَالَهَا وَأَوْدِيَّتَهَا
وَطَرِيقَهَا وَغَامِرَهَا وَغَامِرَهَا إِلَى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهُ عَلَيْهَا وَمَا فِيهَا
مِنْ حَصَاةٍ وَمَدَرٍ وَحَجَرٍ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي
كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ مِنْ قِبَلَتِهَا
وَشَرْقَهَا وَغَرْبَهَا وَسَهْلَهَا وَجَبَالَهَا وَأَوْدِيَّتَهَا وَأَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا
وَأَوْرَاقِهَا وَزُرُوعِهَا وَجَمِيعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ
أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِي أَجْدَانِهِمْ وَفِي
وُجُوهِهِمْ وَعَلَى رُؤُوسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي
كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيْرَانِ الْجِنِّ
وَالشَّيَاطِينِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ
أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلَى جَدِيدِ
أَرْضِكَ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ إِنْسِهَا

وَجِئْهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ
يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اللَّهُمَّ وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ. وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِ بَعْدٍ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ. وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ
وَالنَّظْرِ وَالتَّبَاتِ. وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.

اللَّهُمَّ وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى. وَصِّلْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى. وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْآخِرَةِ وَالْأُولَى. وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَاَبًا زَكِيًّا. وَصِّلْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَرَضِيًّا. وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْذُ كَانَ فِي
الْمَهْدِ صَبِيًّا. وَصِّلْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ.
اللَّهُمَّ وَأَعْطِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدَ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ الَّذِي
إِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَإِذَا سَأَلَ أُعْطِيَتْهُ.

اللَّهُمَّ وَأَعْظِمْ بُرْهَانَهُ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيلَتَهُ.
اللَّهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ. وَاسْتَعْبِلْنَا بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى
مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهِ وَأَوْرِدْنَا
حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ. اللَّهُمَّ آمِينَ.

وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي دَعَوْتُكَ بِهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ تَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ (اب آگے پہلے فلاں میں اپنا اور
دوسرے فلاں میں اپنے والد کا نام لیں) فَلَانِ بْنِ فَلَانِ الْمَذْنِبِ الْخَاطِئِ
الضَّعِيفِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيْهِ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. اللَّهُمَّ أَمِينَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ. وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيِّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ
وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ
الَّذِي سَبَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَأَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ
الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ.
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيَْتَ.
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَأُظْلِمَ. وَعَلَى النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَاوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ. وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ.
وَعَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ. وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ. وَعَلَى مَاءِ السَّمَاءِ
فَسَكَبَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ.

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيَّكَ.
وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتَ بِهِ سَيِّدُنَا آدَمُ نَبِيَّكَ.
وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتَ بِهِ أَنْبِيَائُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ.

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ أَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ. أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ مَطْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجَرَةٌ وَالْأَنْهَارُ مُنْهَبَرَةٌ وَالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبُ مُنِيرَةٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عَلَيْكَ. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَلِيكَ. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوظُ مِنْ عَلَيْكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمَوَاتِكَ. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ أَرْضِكَ. وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَتَسْبِيحِهِمْ وَتَقْدِيسِهِمْ وَتَحْمِيدِهِمْ وَتَهْجِيدِهِمْ وَتَكْبِيرِهِمْ وَتَهْلِيلِهِمْ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَّاحِ الدَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ
تَقْطُرُ مِنْ سَمَوَاتِكَ إِلَى أَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ
الرِّيحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْأَشْجَارُ وَالْأَوْرَاقُ وَالزُّرُوعُ وَجَمِيعَ مَا
خَلَقْتَ فِي قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ
وَالْبَطْرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُومِ
فِي السَّمَاءِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
فِي بَحَارِكَ السَّبْعَةَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ
وَالْحَصَى فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ
وَأَفْظَاهُمْ وَالْحَاطِظِهِمْ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيْرَانِ
الْجِنَّ وَالْمَلَائِكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُورِ
وَالْهَوَاطِمِ وَعَدَدَ الْوُحُوشِ وَالْأَكَامِرِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَحْيَاءِ
وَالْأَمْوَاتِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ
الْلَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَبْشُرُ عَلَى
رَجْلَيْنِ وَمَنْ يَنْشُرُ عَلَى أَرْبَعٍ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُصَلِّي
عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ أَنْ
يُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ
يُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى
شَيْءٌ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِي الْآخِرِينَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْبُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ.

اللَّهُمَّ عَظِّمْ شَأْنَهُ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيلَتَهُ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا أَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ أُمَّتِهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَتَعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَاءِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ أَيْمَةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

بروز ہفتہ

الْحِزْبُ السَّادِسُ فِي يَوْمِ السَّبْتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ
اَلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْبُوْدًا
اَلَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ اَلْبِعَاْدَ.

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَأْنَهُ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ
وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِيْ أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ يَا رَبَّ اَلْعَالَمِيْنَ وَيَا
رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ
وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ آمِيْنَ يَا رَبَّ اَلْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا
جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ أُمَّتِهِ يَا رَبَّ اَلْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوبَ عَلَيَّ
وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ
مِنَ السَّمَاءِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ
وَرَضِيَ اللهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللهُ

عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ أَيْمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّنْيَا وَعَنْ
التَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ
الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْهَلْتُمِ بِعُرُوقِهَا
وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيهِمْ وَأَخِذْكَ الْحَقُّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ
يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَضْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ
عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ التُّورَ فِي بَصَرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى
لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِي.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ

وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ صَلَاةَ دَائِمَةٍ تَدُومُ بِدَوَامِ
مُلْكِ اللَّهِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً
وَالْجِبَالُ مَرْسِيَّةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً وَالْأَنْهَارُ مُنْهَرَّةً وَالشَّمْسُ
مُشْرِقَةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيرَةً وَالْبِحَارُ مُجْرِيَّةً
وَالْأَشْجَارُ مُثْبِرَةً.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عَلَيْكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَلِيكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعَمَتِكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُودِكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَلَوَاتِكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَرْضِكَ.
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَلَوَاتِكَ مِنْ مَ
مَلَائِكَتِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي أَرْضِكَ مِنَ الْجِنَّ
وَالْإِنْسِ وَغَيْرِهِمَا وَمِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا
يَجْرِي بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطْرِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ
وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصَى.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَأَوْرَاقِهَا وَالْهَدَرِ وَأَثْقَالِهَا.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَمَا تَخْلُقُ فِيهَا وَمَا يَمُوتُ
فِيهَا.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَمَا يَمُوتُ فِيهِ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَا تَبْطُرُ مِنَ الْمَيَاةِ.

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَّاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِي مَشَارِقِ

الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا وَجُوفَهَا وَقِبْلَتِهَا.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بَحَارِكَ مِنَ الْحَيَّاتَانِ
 وَالذَّوَابِّ وَالْبَيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذَلِكَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصَى.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّهْلِ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْبَيَاهِ الْعَذْبَةِ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْبَيَاهِ الْبِلْحَةِ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلَى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرِ مَا تُجِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرِ مَا يُجِبُّكَ وَيَرْضَاكَ.
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْأَبْدِينَ وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْبُقَرَّبَ
 عِنْدَكَ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ
 وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَالِكِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَثَقَاتِي وَرَجَائِي
أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ تَهَبَ لِي مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ
إِلَّا أَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّي مِنَ السُّوءِ مَا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ.

اللَّهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا آدَمَ سَيِّدَنَا شِيثًا. وَلِسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
سَيِّدَنَا إِسْمَاعِيلَ وَسَيِّدَنَا إِسْحَاقَ. وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوسُفَ عَلَى سَيِّدِنَا
يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَاءَ عَنْ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ. وَيَا مَنْ رَدَّ سَيِّدِنَا
مُوسَى إِلَى أُمِّهِ وَيَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِي عِلْمِهِ. وَيَا مَنْ وَهَبَ
لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ سَيِّدَنَا سُلَيْمَانَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيَى.
وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدَتَنَا عِيسَى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ
أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ
وَالْمُرْسَلِينَ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الشَّفَاعَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ لِي عُيُوبِي كُلَّهَا
وَتُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ
وَإِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِي فِي جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ
النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ.

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ مَا أَرَعَجَتِ الرِّيَّاحُ سَحَابًا
رُكَّامًا وَذَاقَ كُلُّ ذِي رُوحٍ حِمَامًا وَأَوْصَلَ السَّلَامَ لِأَهْلِ السَّلَامِ فِي
دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَسَلَامًا.

(١) اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكْفَلْتَ لِيْ بِهِ وَلَا تَحْرِمْ نِيْ وَ اَنَا اَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ .

(٢) اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكْفَلْتَ لِيْ بِهِ وَلَا تَحْرِمْ نِيْ وَ اَنَا اَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ .

(٣) اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكْفَلْتَ لِيْ بِهِ وَلَا تَحْرِمْ نِيْ وَ اَنَا اَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ سَلِّمْ .

(١) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ وَ اَتُوْجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلٰى الْعَظِيْمِ يَا نِعَمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ .

(٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ وَ اَتُوْجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلٰى الْعَظِيْمِ يَا نِعَمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ .

(٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ وَ اَتُوْجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلٰى الْعَظِيْمِ يَا نِعَمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ .

(١) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فَيُنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ .

(٢) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فَيُنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ .

(٣) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فَيُنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ .

وَجَعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّينَ وَالْمُسَلِّينَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِينَ
 مِنْهُ وَالْوَارِدِينَ عَلَيْهِ وَمِنْ أَحْيَارِ الْمُحِبِّينَ فِيهِ وَالْمَحْبُوبِينَ لَدَيْهِ.
 وَفَرِحْنَا بِهِ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ. وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيلًا إِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ
 بِلاَ مُؤُونَةٍ وَلَا مَشَقَّةٍ وَلَا مُنَاقَشَةٍ الْحَسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا
 عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا. وَاعْفُ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ
 الْمُسْلِمِينَ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِينَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ.

فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهَ يَا اللَّهَ يَا أَحْسَنَ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا
 إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.
 أَسْأَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ
 وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَكْتُوبَةِ الْمَكُونَةِ الْمُبْطَهَرَةِ
 الَّتِي لَمْ يَطْلُعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْإِسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ
 عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَوَاتِ
 فَاسْتَقْلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ. وَعَلَى الْبَحَارِ فَانْفَجَرَتْ. وَعَلَى
 الْعُيُونِ فَتَبَعَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ.
 وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
 وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
 وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ.
 وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ
 حَوْلَ الْكَرْسِيِّ.

وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ -
وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.
وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَاحِبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوشَعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسْعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَبِيِّكَ وَرَسُولُكَ وَحَبِيبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللَّهُ
خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ وَلَا يَصُدُّ عَنْ أَحَدٍ مِّنْ عِبِيدِهِ قَوْلٌ وَلَا فِعْلٌ
وَلَا حَرَكَةٌ وَلَا سُكُونٌ إِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِي عِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ كَيْفَ
يَكُونُ كَمَا أَلْهَمْتَنِي وَقَضَيْتَ لِي بِقِرَاءَةِ هَذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ
فِيهِ الطَّرِيقَ وَالْأَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنِّي قَلْبِي فِي هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ
الشَّكَّ وَالْإِرْتِيَابَ وَغَلَبْتَ حُبَّهُ عِنْدِي عَلَى حُبِّ جَمِيعِ الْأَقْرَبَاءِ
وَالْأَجْبَاءِ.

أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَنْ تَرْزُقَنِي وَكُلَّ مَنْ أَحَبَّهُ وَاتَّبَعَهُ
شَفَاعَتَهُ وَمُرَافَقَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَلَا عَذَابٍ وَلَا
تَوْبِيخٍ وَلَا عِتَابٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ عِيُوبِي يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ.
وَأَنْ تُعَمِّمَنِي بِالنَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي جُمْلَةِ الْأَحْبَابِ يَوْمَ
الْمَزِيدِ وَالشَّوَابِ. وَأَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّي عَمَلِي وَأَنْ تَغْفُو عَمَّا أَحَاطَ
عِلْمُكَ بِهِ مِنْ خَطِيئَتِي وَنِسْيَانِي وَزَلَلِي وَأَنْ تُبَلِّغَنِي مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهِ
وَالنَّسْلِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ أَمَلِي بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ
وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَوْفُ يَا رَحِيمُ يَا وَلِيَّ. وَأَنْ تُجَاوِزَ عَنِّي وَعَنْ
كُلِّ مَنْ آمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

وَالْأَمْوَاتِ أَفْضَلَ وَأَتَمَّ وَأَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيَّ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيَّ -

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ عَلَوِيَّةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً وَالْبَحَارُ مُسَخَّرَةً وَالْأَنْهَارُ مُنْهَبِرَةً وَالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالنَّجْمُ مُنِيرًا وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ تَكُونُ إِلَّا أَنْتَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كَلَامِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ آيَاتِ الْقُرْآنِ وَحُرُوفِهِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مِلْأَ أَرْضِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَلْوَاتِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ فِيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَايِكَ إِلَى أَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

بروز اتوار

الْحِزْبُ السَّابِعُ فِي يَوْمِ الْأَحَدِ

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ عَلَوِيَّةً وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً وَالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَالْأَنْهَارُ مُنْهَبَرَةً وَالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالنَّجْمُ مُنِيرًا وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ تَكُونُ إِلَّا أَنْتَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كَلَامِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ آيَاتِ الْقُرْآنِ وَحُرُوفِهِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مِلْأَ أَرْضِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَلْوَاتِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ فِيهِنَّ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

سَمَائِكَ إِلَى أَرْضِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ
يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ
وَعَظَّمَكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.
وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيهَا مِنْ يَوْمٍ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ.
وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ الرِّيحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيحُ عَلَيْهِ وَحَرَكَتُهُ مِنْ
الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَأَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَالْأَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلَى
قَرَارِ أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمَوَاتِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ أَمْوَاجِ بَحَارِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصَى وَكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ
خَلَقْتَهُ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجَبَالِهَا وَأَوْدِيَّتِهَا مِنْ
يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ فِي قِبَلَتِهَا وَجَوْفِهَا

وَشَرَفَهَا وَغَرَبَهَا وَسَهَّلَهَا وَجَبَّلَهَا مِنْ شَجَرٍ وَشَبَرٍ وَأَوْرَاقٍ وَزُرُوعٍ
وَجَبِيحٍ مَا أَخْرَجْتَ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمٍ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ
وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ
أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِي أَبْدَانِهِمْ وَوُجُوهِهِمْ
وَعَلَى رُؤُوسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ
أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَالْفَاطِطِمْ وَالْحَاطِطِمْ
مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ طَيْرِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْإِنْسِ مِنْ
يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كُلِّ بَهِيمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلَى أَرْضِكَ
صَغِيرَةً وَكَبِيرَةً فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ
يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ
 مِنْ حَيْثَانٍ وَطَيْرٍ وَنَهْلٍ وَنَحْلٍ وَحَشَرَاتٍ.
 وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى.
 وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى.
 وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلَى أَنْ صَارَ كَهْلًا
 مَهْدِيًّا فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ عَدْلًا مَرْضِيًّا لِتَبْعُهُ شَفِيعًا حَفِيًّا.
 وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
 وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَأَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ
 وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْعِزَّ الْمَبْدُودَ وَأَنْ تُعْظِمَ
 بُرْهَانَهُ وَأَنْ تُشْرِفَ بُنْيَانَهُ وَأَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهُ وَأَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا
 بِسُنَّتِهِ وَأَنْ تُبَيِّتَنَا عَلَى مِلَّتِهِ.
 وَأَنْ تَحْشُرَنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَائِهِ وَأَنْ
 تُورِدَنَا حَوْضَهُ وَأَنْ تَسْقِيَنَا بِكَأْسِهِ وَأَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهِ وَأَنْ تَتُوبَ
 عَلَيْنَا وَأَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ
 مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَأَنْ تَرْحَمَنَا وَأَنْ تَعْفُو عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيعِ
 الْهُومَيْنِ وَالْهُومَنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
 وَالْأَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.
 وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا سَجَعْتَ

الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ التَّهَائِمُ
وَشَدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا أَبْلَجَ
الْإِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيحُ وَدَبَّتِ الْأَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغَدُوءُ وَالرَّوَّاحُ
وَتُقِلَّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتَقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْأَجْسَادُ وَالْأَرْوَاحُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَارَتْ
الْأَفْلَاحُ وَدَجَّتِ الْأَحْلَاحُ وَسَبَّحَتِ الْأَمْلاكُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ
وَمَا ضَلَّيَتِ الْخُمْسُ وَمَا تَلَقَّى بَرْقٌ وَتَدَفَّقَ وَدُقُّ وَمَا سَبَّحَ رَعْدٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ مَبْعُودٍ.

اللَّهُمَّ كَمَا قَامَ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ
وَجَاهَدَ أَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا إِلَى تَوْحِيدِكَ وَقَاسَى الشَّدَائِدَ
فِي إِرْشَادِ عِبِيدِكَ فَأَعْطِهِ اللَّهُمَّ سُؤْلَهُ وَبَلِّغْهُ مَا مَوْلَهُ وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ
وَالْفَضِيلَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ.

(١) اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ
الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهِ وَسِيْرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ
شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمَحْجَلِيْنَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ
وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ
الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهِ وَسِيْرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ
شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمَحْجَلِيْنَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ
وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(٣) اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ
الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهِ وَسِيْرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ
شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمَحْجَلِيْنَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ
وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ مِنْ
الْبَرِّ حُومِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبْعُوْثِ مِنْ تَهَامَةٍ وَالْأَمْرِ
بِالْمَعْرُوفِ وَالْإِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيعِ لِأَهْلِ الدُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ
الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيعَنَا وَحَبِيْبَنَا أَفْضَلَ الصَّلَاةِ
والتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيلَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ الَّتِي وَعَدْتُهُ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيمِ
وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالِي وَتَدُومُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ وَوَقَبَ غَاسِقٌ
وَأَنْهَرَ وَادِقٌ. وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مِلْأَ اللُّوْحِ وَالْفَضَاءِ وَمِثْلَ
نُجُومِ السَّمَاءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحصى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةً لَا
تُعَدُّ وَلَا تُحصى.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
وَمُنْتَهَى رَحْمَتِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

وَجَازِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَن أُمَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ بِبِنِهَاجِ شَرِيعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ وَتَوَقَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ
وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَرَجِ الْأَكْبَرِ مِنَ الْأَمِينِينَ فِي زُمْرَتِهِ وَأَمْنُنَا عَلَى
حُبِّهِ وَحُبِّ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَائِكَ
وَأِمَامِ أَوْلِيَائِكَ وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشَهِيدِ
الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ وَسَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ أَجْمَعِينَ الْمَرْفُوعِ

الذِّكْرِ فِي الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَالسِّرَاجِ الْمُنِيرِ
الصَّادِقِ الْأَمِينِ الْحَقِّ الْمُبِينِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ الْهَادِي إِلَى
الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ الَّذِي آتَيْتُهُ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ
الْعَظِيمَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ وَهَادِيَ الْأُمَّةِ أَوَّلِ مَنْ تَنَشَّقُ عَنْهُ الْأَرْضُ
وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جَبْرِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الْمُبَشِّرِ
بِهِ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنتَخَبِ أَبِي الْقَاسِمِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ الَّذِينَ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ وَلَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ
اللَّهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سَفَرَاءَ إِلَى رُسُلِكَ وَأَمْنَاءَ عَلَى وَحْيِكَ
وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنْفَ حُجُبِكَ وَأَظْلَعْتَهُمْ عَلَى
مَكُونِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةَ لِّجَنَّتِكَ وَحِمْلَةَ لِعَرْشِكَ
وَجَعَلْتَهُمْ مِنْ أَكْثَرِ جُنُودِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرَى وَأَسْكَنْتَهُمْ
السَّمَوَاتِ الْعُلَى وَزَوَّجْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِي وَالذَّنَائَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ
عَنِ النَّفَائِصِ وَالْآفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً تَرْيِدُهُمْ بِهَا
فَضْلًا وَتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا أَهْلًا.

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِينَ شَرَحْتَ
صُدُورَهُمْ وَأَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوتَكَ وَأَنْزَلْتَ
عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَا إِلَى تَوْحِيدِكَ وَشَوْقُوا

إِلَى وَعْدِكَ وَخَوْفُوا مِنْ وَعِيدِكَ وَأَرْشُدُوا إِلَى سَبِيلِكَ وَقَامُوا
بِحُجَّتِكَ وَدَلِيلِكَ وَسَلِّمْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلَاةِ
عَلَيْهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مَقْبُولَةً تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيمَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ
وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّورِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُورِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُورِ
وَاللِّسَانِ الشُّكُورِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُورِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُورِ وَالْجَيْشِ
الْمَنْصُورِ وَالْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ وَالْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى
الدَّرَجَاتِ وَالزَّمَرِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْأَثَامِ
وَتَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَتَسْبِيحِ الرَّحْمَنِ وَصِيَامِ
رَمَضَانَ وَالْيَوَّاءِ الْمَعْقُودِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُودِ صَاحِبِ
الرَّغْبَةِ وَالشَّرْعِيَّةِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيَّةِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيَّةِ النَّبِيِّ
الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمُنْعُوتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللَّهِ
النَّبِيِّ كُنْزِ اللَّهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللَّهِ النَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ
عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمَرِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ
صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالْظَّرْفِ الْكَحِيلِ وَالْخَدِّ الْأَسِيلِ وَالْكَوْثَرِ
وَالسُّلَيْبِ قَاهِرِ الْمُضَادِّينَ مُبِيدِ الْكَافِرِينَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِينَ
قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَجَوَارِ الْكَرِيمِ صَاحِبِ

سَيِّدِنَا جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشَفِيعِ
الْمُذْنِبِينَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ. وَمُصْبَاحِ الظُّلَامِ وَقَمَرِ الثَّمَامِ.
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْمُصْطَفَيْنِ مِنْ أَطْهَرِ جِبَلَةٍ صَلَاةً دَائِمَةً
عَلَى الْأَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُورُهُ وَيُشْرَفُ بِهَا فِي
الْبَيْعَادِ بَعْثُهُ وَنُشُورُهُ.

فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَنْجَمِ الطَّوَالِجِ صَلَاةً تَجُودُ عَلَيْهِمْ أَجُودَ
الْغُيُوثِ الْهَوَامِجِ أَرْسَلَهُ مِنْ أَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيزَانًا وَأَوْضَحَهَا بَيَانًا
وَأَفْصَحَهَا لِسَانًا وَأَشْبَحَهَا إِيْمَانًا وَأَعْلَاهَا مَقَامًا وَأَحْلَاهَا كَلَامًا
وَأَوْفَاهَا ذِمَامًا وَأَصْفَاهَا رَغَامًا. فَأَوْضَحَ الطَّرِيقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيقَةَ
وَشَهَرَ الْإِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْأَصْنَامَ وَأَظْهَرَ الْأَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ
وَعَمَّ بِالْإِنْعَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ فِي كُلِّ مَحْفَلٍ وَمَقَامٍ أَفْضَلَ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَوْدًا وَبَدَأً. صَلَاةً تَكُونُ دُخَيْرَةً وَوَرْدًا.
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةً تَأْتِمُهُ زَاكِيَةٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
صَلَاةً يَتْبَعُهَا رَوْحٌ وَرِيحَانٌ وَيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَرِضْوَانٌ.

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى أَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ التَّجَارُ وَسَبَّاهِ الْفَخَارُ
وَاسْتَنَارَتْ بِنُورِ جَبِينِهِ الْأَقْبَارُ. وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُودِ يَبِينِهِ
الْغَبَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِينَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَبَاهِرِ آيَاتِهِ أَضَاءَتْ

الْأَنْجَادُ وَالْأَغْوَارُ وَبِمُعْجَزَاتِ آيَاتِهِ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتْ
الْأَخْبَارُ.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ هَاجَرُوا لِنُصْرَتِهِ وَنَصَرُوهُ
فِي هِجْرَتِهِ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُونَ وَنِعْمَ الْأَنْصَارُ صَلَاةً ثَامِيَةً دَائِمَةً مَا
سَجَعَتْ فِي أَيْكِهَ الْأَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَ الدِّيَمَةُ الْهِدَارُ ضَاعَفَ
اللَّهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الْكَرَامِ صَلَاةً
مَوْصُولَةً دَائِمَةً الْإِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ
النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِي مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلِّ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ صَلَاةً دَائِمَةً الْإِتِّصَالِ وَالتَّوَالِي مُتَعاقِبَةً
بِتَعاقُبِ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي.